

مناقب سیدنا علی علیہ السلام

فقیر عینی

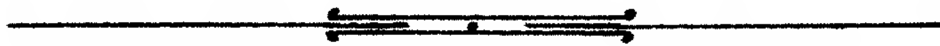


نذرانہ

شہنشاہ ولایت کی بارگاہ میں ایک گدائے

بے نوا اپنا نذرانۂ گدایانہ دست بستہ پیش

کرتا ہے



مولیٰ زکرم برمن درویش نگر

عینی

۹۲۲, ۹۷
ع ی ن ۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی و نسلم

حدیث۔ وہ کلام ہے جو حضور سرورِ عالم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زبان وحی ترجمان سے نکلا ہو یا وہ فعل مبارک جو خود حضور نے کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو یا آپ کے مواجہ میں کیا گیا ہو۔ اور آپ نے پسند فرمایا ہو۔ آپ کے کلام کو حدیث قولی آپ کے فعل کو حدیث فعلی اور تیسرے صنف کو حدیث تقریری کہتے ہیں۔ اور لفظ حدیث ان ہرسہ اقسام پر حاوی ہے۔

حدیث یا تو متواتر ہے یا احاد

حدیث متواتر۔ وہ ہے جس کی ہر دور اور ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کی ہو جس سے اس حدیث کے فی نفسہ اور فی الواقع حدیث ہونے یا اس کے ثابت ہونے میں کسی قسم کا شک و شبہ عقلاً و نقلاً محال ہو۔ متواتر حدیثیں یا تو سرے سے آج نادر ہیں یا بقول بعض ائمہ حدیث گنتی کے چند ہیں۔ جن کا شمار انگلیوں پر کیا جا سکتا ہے۔

حدیث احاد۔ وہ ہے جس کی روایت اس کثرت سے نہ ہوی ہو اور ہر زمانہ میں ایک آدہ شخص نے اس کی روایت کی ہو۔ اگر ایسی حدیث احاد کو ہر زمانہ میں تین شخصوں نے روایت کیا ہو تو وہ مشہور کہلاتی ہے اگر دو شخصوں نے روایت کی ہو تو وہ عزیز ہے اور اگر ایک ہی نے ہر زمانہ میں روایت کی ہو تو وہ غریب کے نام سے موسوم ہے۔ اگر حدیث احاد کے سارے راوی صدوق ثقہ اور عدول ہوں تو اس کو مقبول کہتے ہیں اگر راویوں میں یہ بات سرے سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ احاد مقبول کی تین قسمیں ہیں۔ صحیح

حسن ۔ ضعیف ۔

حدیث (احاد مقبول) صحیح وہ ہے جس کا ہر راوی ثقہ ۔ صدوق و عدول متقی ۔ جید الحفظ ہو ان میں سے کسی میں بھی کوئی پوشیدہ یا ظاہری عیب مثل ۔ بداعتقادی اختلاط ۔ نسیان ۔ ہزل ۔ بدعت وغیرہ نہ ہو اور ائمۂ حدیث کی رائے اس کی نسبت اچھی ہو ۔ حدیث صحیح کے بھی کئی درجہ ہیں ۔ سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ صحیح وہ ہے جس کو بخاری و مسلم نے مان لیا ہو ۔ دوسرا وہ ہے جس کی صرف بخاری نے روایت کی ہو ۔ تیسرا وہ ہے جس کو مسلم نے روایت کیا ہو ۔ چوتھا وہ ہے جو بخاری و مسلم کے شروط پر اترے پانچواں وہ جو صرف بخاری کے شرط پر اترے ۔ چھٹا وہ جو صرف مسلم کے شرط کے موافق ہو اور ساتواں درجہ حدیث صحیح کا وہ ہے جو اور سارے ائمۂ حدیث کے شروط کے موافق رہے اور ان سے کسی ایک نے بھی اس کو صحیح تسلیم کر لیا ہو ۔

حسن ۔ وہ ہے جو صحیح کے مانند اور مشابہ ہو لیکن اس کے راویوں کی ثقاہت ۔ صداقت حفظ و عدالت اس درجہ کی نہ ہو جو حدیث صحیح کی راویوں میں مشروط ہے ۔

ضعیف ۔ وہ ہے جو صحیح یا حسن کے برعکس ہو یعنی اس کے راویوں میں علامات ضعف مثل سوء حافظہ اختلاط ۔ عدم ثقاہت ۔ عدم ضبط ۔ عدم عدالت یا نسیان ۔ فسق ۔ جہالت ۔ یا بدعت وغیرہ پائے جائیں یا اس حدیث کا کوئی راوی ساقط ہے یا نامعلوم او مجہول ہے یا حدیث میں نکارت یا شذوذ ہو ۔ یہی متن حدیث اگر کسی ثقہ ۔ صدوق عدول او رجید الحفظ سے مروی ہو ۔ تو اس کو حدیث صحیح کہتے ہیں ۔ او ریہی متن اگر غیر ثقہ یسئی الحفظ او رغیر عدول سے مروی ہو تو اس کو حدیث ضعیف کہتے ہیں ۔ بہت ممکن ہے کہ ایک ہی حدیث ایک طریقہ میں ضعیف اور دوسرے طریق سے صحیح نکل جائے حدیث ضعیف بھی احادیث احاد مقبول کی ہی صنف ہیں یہ قسم مردود میں داخل ہو سکتی نہیں کما صرحَ بہ الامامُ السُبکی وَمِمَّا بوجب ان ینبّہَ لہ ان حکم المحدثین بالانکار والاستغراب والضُّعف قد یکون

بحسب ذلك الطريق فلا يلزم من ذلك رد متن الحديث بخلاف اطلاق الفقيه ان الحديث موضوع فانه حكم على المتن۔ حدیث ضعیف بھی قسم احاد مقبول ہے ہر اس کا متن گو صحیح اور قابل عمل ہے مگر جن لوگوں نے اس کی روایت کی ہے وہ نا قابل اعتماد اور محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔ حدیث کا دارو مدار انہی تین صنفوں یعنے صحیح۔ حسن اور ضعیف پر ہے مگر محدثین نے اور بھی اصطلاحات فن کے لحاظ سے وضع کر رکھے ہیں۔

متّصل۔ وہ ہے جس کے راوی اور اسنادحضور سرورعالمؐ تک متّصل ہوں۔

مُعلّق وہ ہے جس کا کوئی راوی اول سے ہی ساقط ہو۔ ایسے احادیث صحیح بخاری میں بہت ہیں

مرسل وہ ہے جس کا آخرین راوی یعنے صحابی ساقط رہے۔ ایسے احادیث موطاء امام مالک میں اکثر ملتے ہیں۔

مُعضَل۔ وہ ہے جس کے دو راوی ساقط ہیں۔

منقطع۔ وہ ہے جس میں صحابی کا نام نہ رہے۔ مرسل اور منقطع مترادف ہیں۔

مدلس۔ وہ ہے جس میں کسی راوی نے اپنے شیخ کا نام چھپا دیا ہو۔

مضطرب۔ وہ ہے جس کے متن اور سند میں یا ان میں سے کسی ایک میں اختلاف اور نقص ہو۔

مدرج۔ وہ ہے جس میں راوی نے اپنے الفاظ بھی شامل کر دئے ہوں۔

مرفوُع۔ وہ حدیث ہے جو حضورؐ ہی کا قول و فعل ہو اور حضورؐ پر اس کی سند ختم ہو

موقوف وہ ہے جو صحابی کا قول و فعل ہو اور اس کے استاد صحابی پر ختم ہوں۔

مقطوع۔ وہ ہے جو کسی تابعی کا قول و فعل ہو اور اس کی سند تابعی پر ہی ختم ہو جائے۔

متروک۔ وہ حدیث ہے جس کے راویوں میں کسی پر کذب اور دروغ گوئی کی تہمت لگی ہو۔

منکر۔ وہ حدیث ہے جس کے کسی بھی راوی پر وہم اختلاط یا فسق کا الزام لگا ہو۔

موضوع۔ وہ حدیث ہے جس کے سلسلۂ اسناد میں کوئی راوی جھوٹا ہو یا کوئی واضع حدیث ہو یا کوئی ایسا شخص ہو جس پر اس کے علاوہ کسی اور روقت میں وضع حدیث کا اتہام لگا ہو یا اس کی عادت جھوٹ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرنے کی ہو یا وہ آپ پر جھوٹ باندھنے کے الزام میں سزا پا چکا ہو عیاذاً باللہ۔

فقیر عرض پرداز ہے کہ روایت آسان نہیں۔ جان بوجھکر اگر جھوٹی بات حضور سے منسوب کر دی گئی تو مَن کذب علیّ متعمداً فلیتبوّأ مقعدہ من النار کی وعید کا مستوجب ہو رہتا ہے اگر کسی حدیث کو بلا تحقیق موضوع کہا تو وعیدِ من ردّ حدیثاً بلغہ عنّی فانا خاصمہ یوم القیامۃ (طبرانی عن سلمان) کا مستحق ہو رہتا ہے۔

ائمہ حدیث نے بڑی مشقتوں اور کاوشوں سے حدیثیں جمع کیں صحاح اور حسان اور ضعاف کو الگ کیا اور موضوعات کو علیحدہ کر کے ردّ یات میں جمع کر دیا شکر اللہ سعیہم تابعین میں علقمہ بن قیس۔ ابو مسلم الخولانی۔ مسروق۔ عبیدۃ بن عمرو۔ عبید بن عمیر۔ اسود بن یزید۔ کثیر بن مُرّۃ۔ کعب الاحبار اسلم۔ سوید بن غفلہ۔ سعید بن المسیّب ابو ادریس الخولانی۔ زر بن حبیش۔ عبد الرحمٰن۔ ابو عبد الرحمٰن السلمی۔ شریح بن ھانی۔ ابو وائل۔ قیس بن ابی حازم ابو العالیہ۔ عروہ بن الزبیر۔ علی بن الحسین ابو سلمہ۔ مطرف۔ ابو عثمان النہدی۔ زید بن وھب۔ شعبی۔ حسن البصری ربعی بن خراش۔ ابراھیم نخعی۔ سعید بن جبیر۔ ابن سیرین۔ مجاھد۔ قاسم سالم۔ سلیمان۔ عطاء۔ خالد بن معدان۔ ابو بردہ۔ زھری۔ عکرمہ۔ اعرج میمون۔ نافع وھب بن منبّہ۔ ابو اسحاق۔ عمرو بن دینار۔ قتادہ۔ محمد بن علی بن الحسین۔ محمد بن المنکدر۔ ابو الزبیر۔ ابو حنیفۃ الامام۔ حمید الطویل۔ اعمش

شعبہ لاکھوں میں گنتی کے یہ چند افراد ہیں ان کے بعد والوں میں امام مالک۔ امام احمد بن حنبل۔ عبد الرزاق۔ سفیان ثوری۔ سفیان بن عینیہ۔ امام بخاری۔ امام مسلم ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ابن خزیمہ۔ دارمی۔ ابن ابی حاتم۔ ابن حبان۔ ابوجعفر الطحاوی۔ حاکم۔ امام محمد۔ ابن الجارود۔ ابن منصور۔ ابوداود الطیالسی۔ ابن السکن۔ ابو الشیخ۔ طبرانی۔ بیہقی۔ ابن مردویہ۔ ابن ابی شیبہ ابن راہویہ۔ حسن بن سفیان۔ وکیع بن الجراح۔ اسماعیلی۔ ابوحفص الکبیر۔ ابن شاہین۔ ابوعوانہ۔ دیلمی۔ ابویعلی۔ ابونعیم۔ ابن سعد۔ شیرازی۔ ابن النجار۔ ابن عساکر۔ عبد بن حمید۔ حارث بن اسامۃ۔ طبری۔ ابن المنذر بغوی۔ ابن قتیبہ منجملہ ہزارہا محدثین صاحب تصانیف کے معدودے چند ہیں۔

انہی محدثین میں ارباب جرح و تعدیل مثل علی بن المدینی و یحییٰ بن معین اور سعید کے ایسے لوگ پیدا ہوئے اور اسماء الرجال کے ذخیرے تصنیف کئے جس کے مطالعہ سے سات لاکھ راویان حدیث کے حالات اور ان کا پایۂ روایت میں مبرہن ہو جاتا ہے۔ ان کے بعد والوں میں امام بخاری۔ ابن حبان ابن ابی حاتم اور نسائی نے اس فن میں مزید اضافے اور تحقیقات کئے۔ اس کے بعد والے طبقہ میں چند افراد اس فن جرح میں متشددین کے نام سے مشہور ہوگئے جن میں علامہ ابن جوزی۔ ابن تیمیہ۔ مجد الدین فیروز آبادی۔ صغانی۔ جوزقانی اور شوکانی بہت پیش پیش ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن جوزی نے بخاری کے دو مسلم کی دو۔ امام احمد کی ۳۸۔ ابوداؤد کی ۹۔ ترمذی کی ۱۰۔ اور ابن ماجہ کی ۳۰ حدیثوں کو بھی موضوع اور جعلی ٹھیرادیا۔

ابن تیمیہ نے منہاج السنۃ میں صحاح وحسان کو ضعاف میں اور ضعاف کو موضوعات میں داخل کرتے ہوئے کوئی پس و پیش نہ کیا۔ سنہ ہجری کے بعد امام ذہبی صاحب المیزان

نے بھی اپنے پیش رووں کا بالکل تتبع کیا لیکہ صوفیا اشاعرہ اور شیعہ راویوں کو کذب تک کہنے میں کوئی تامل نہ کیا حالانکہ نصف کے قریب ہمارے راوی شیعی تھے۔ ابن جوزی کا امام جلال الدین سیوطی نے ابن صلاح اور عراقی نے خوب تعقب کیا ہے اور ابن تیمیہ کا امام سبکی وغیرہ نے اور ذہبی کا سیوطی نے قمع المعارض میں اور محمد بن فضل اللہ نے خلاصۃ العصر میں تعاقب کیا ہے اور یہ ثابت کر دکھایا کہ قادحین کے مجرد طعن اور جرح سے راوی ساقط الاعتبار نہیں ہوتا اور روایت متروک نہیں ہو سکتی ہے۔

چونکہ جرح و تعدیل محض ظن و اجتہاد شخصی پر موقوف ہے۔ اس سے راوی کی ثقاہت عدم ثقاہت پر یا نفس حدیث کی صحت و عدم صحت پر قطعی بات کہی نہیں جا سکتی اگر کسی محدث نے بنظر اسناد حدیث کو موضوع اور لا اصل لہٗ کہا بھی تو یہ روایت کل محدثین کے عندیہ میں موضوع نہیں کہلاتی ہے وقال السخاوی فی القول البدیع واذا قالوا انہ غیر صحیح فلیس ذلک قطعا بانہ کذب فی الامر وقال ابن حجر ان لفظ لا یثبت لا یثبت الوضع فان الثابت یشمل الصحیح فقط والضعیف دونہ گو کسی حدیث کے کسی راوی کو کسی نے وضاع و کذاب کہا بھی تو یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اس نے اس خاص حدیث کو وضع کیا ہے۔ یہ ثابت نہیں ہو تو پھر اس خاص روایت کو محض اس وجہ سے کہ اس کے راویوں میں ایک وضاع بھی ہے کیونکر موضوع کہدیا جا سکتا ہے ہاں صرف ایک احتمال ہی رہ جاتا ہے۔ کما صرح بہ العسقلانی فی النکت وقال النسائی لا یترک الرجل عندی حتی یجتمع الجمیع علی ترکہ یعنی جب تک کل محدثین کسی راوی کو متروک نہ کہیں وہ متروک نہیں ہو سکتا او اس کی روایت موضوع نہیں کہی جا سکتی۔

اگر کسی نے وضع حدیث کا پیشہ ہی کر لیا اور اقرار بھی اس کا علی روس الاشہاد کر چکا

ہو تو البتہ اس کی ہر روایت اس وقت موضوع کہی جا سکتی ہے جبکہ سارے محدثین نے اس کے وضع ہونے کو مان لیا ہے۔ کما صرح بہ السیوطی فی التدریب۔

اگر نفس حدیث میں استقام یا علتیں وکاکت لفظی ومعنوی غرابت محاورہ۔ نکارت اور شذوذ ہوں بھی تو بلا تاویل وہ متروک ہو نہیں سکتی کما قال السیوطی فی التدریب عن الخطیب ان من جملۃ الدلائل الوضع ان یکون مخالفًا للعقل بحیث لا یقبل التاویل ویلحقہ ما یدفعہ الحسّ والمشاہدۃ او ما یکون مدافعًا لدلالۃ الکتب اوالسنّۃ المتواترۃ اوالاجماع القطعی اما المعارضۃ مع امکان الجمع فلا اقول ایاک والاستہانۃ۔

ذرا سی عبادت پر بہت سا ثواب کا دیا جانا اور بہت سے شواہد کے امکان کے بعد بھی حدیث کا ایک ہی شخص سے مروی ہونا حدیث کو موضوعات میں داخل نہیں کرتا کیونکہ کسی محدث نے بھی یہ دعویٰ کیا کہ ساری حدیثیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضبط تحریر یا قید حافظہ میں آگئیں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ ایک لاکھ متون حدیث کے ضبط کئے گئے ہیں مگر اس کے برخلاف ہم دیکھتے ہیں کہ اکیلے امام بخاری نے ایک لاکھ صحیح حدیثیں حفظ کی تھیں اور ان کے استاد امام احمد بن حنبل کو ساڑھے سات لاکھ حدیثیں ازبر تھیں۔ احمد بن فرات نے سات لاکھ حدیثوں کی سماعت کی تھیں جن میں ایک بھی موضوع حدیث نہ تھی۔ امام ابو عسّال نے قراۃ القرآن کی صرف پچاس ہزار حدیثیں حفظ کیں اور ابوداؤد الطیالسی نے چالیس ہزار صحاح یاد کئے تھے اور امام ابوحنیفہ کے پاس کئی صندوق اجزاء حدیث کے تھے۔ اسی وجہ سے ہم کہتے ہیں کسی منفرد روایت کی سماعت پر کوئی بھی انہ لیس بحدیث کا فیصلہ جاری نہیں کر سکتا یا یہ بھی نہیں کہہ سکتا کہ مسانید ومعاجم اور صحاح مشہورہ کی حدیثیں ہی حدیثیں ہیں ان کے باہر حدیثیں نہیں قال ابن تیمیۃ الحرانی فی الرفع

الملام فلا یجوز ان یدعی انحصار احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی دواوین معینۃ۔ رہا یہ امر کہ ذرا ذرا سی بات پر بڑے بڑے اجر کا ملنا یہ تو احادیث صحیحہ مشہورہ اور آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔

کسی کی بہت سی تعریف یا کسی کے مافوق البشری افعال کے وجود سے بھی حدیث پایۂ اعتبار اور صداقت سے نہیں گرتی ہے۔ کیونکہ قرآن نے بھی کئی جگہ ایسا ذکر کیا ہے۔

کسی محدث کے انکار سے کوئی حدیث موضوع اور متروک ہو نہیں سکتی کیونکہ بہت ممکن ہے کہ کسی اور نے اس کو حدیث تسلیم کر لیا ہو یا کسی جلیل القدر ولی اللہ نے اس کو حدیث رسول اللہ مان لیا ہو۔ اور اولیاء اللہ کی روایتیں بھی محدثین کے عندیہ میں قابل تسلیم ہیں اور بیہقی و مسلم و دیلمی نے خواب میں یا بیداری میں اولیاء اللہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سننا اور حدیث کی صحت کروانا جائز رکھا ہے۔ پس کسی شخص کے کسی حدیث کو موضوع یا متروک کہنے سے وہ حدیث قطعاً موضوع یا متروک متصور ہو نہیں سکتی جب تک کہ کل محدثین کے اقوال اس کے متعلق نہ معلوم ہو لیں خصوصاً دارقطنی۔ ابن جوزی، ابن تیمیہ اور ذہبی کا کسی حدیث کو موضوع کہنا ائمہ حدیث کے عندیہ میں حجت نہیں۔

فقیر نے اس کتاب کی تدوین کے وقت اس کی بڑی کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی قطعی موضوع حدیث داخل نہ ہونے۔ جہاں تک ممکن ہوا صحاح۔ حسان اور ایسے ضعاف کو اس میں داخل کیا ہے جو کسی متشدد یا متعصب کے سوا باقی اوروں کے عندیہ میں وہ درجۂ ضعف تک نہیں پہنچ سکتی ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ضعیف سے ضعیف سی روایتوں کو اس لئے رکھا ہے کہ محدثین کے پاس ضعاف سے بھی استنباط اور ان پر عمل جائز ہے۔ چنانچہ امام شمس الدین سخاوی نے فتح المغیث میں امام محی الدین النووی سے نقل کی ہے ان المحدثین یجوز العمل بالضعاف۔ کیونکہ حدیث ضعیف کے

معنی یہی ہیں کہ حدیث کا متن تو صحیح ہے مگر سلسلہ رواۃ حدیث میں کسی راوی کا ضعیف ہونا منقول ہے نیز صنف ضعاف - چونکہ حدیث احاد مقبول کی قسم ہے لہذا حدیث ضعیف بھی فضائل اعمال اور مناقب میں قابل قبول ہے قال الامام ابو بکر البیھقی فی المدخل قال ابن مھدی اذ روینا عن النبی ؐ فی الحلال والحرام والاحکام شددنا فی الاسانید وانتقدنا فی الرجال واذا روینا فی الفضائل والثواب والعقاب سھلنا فی الاسانید و تسامحنا فی الرجال (فتح المغیث ص ۱۲) یہی وجہ ہے کہ ائمہ حدیث کے اساطین مثل امام نسائی امام احمد ابن حنبل - ابو جعفر طحاوی - حاکم - بزاز - حافظ ابو نعیم - طبرانی ابو یعلی - ابن ابی شیبہ - فیروز الدیلمی - خطیب بغدادی - حافظ ابن عساکر ابن خزیمہ وغیرھم نے مناقب اور فضائل میں تنقید نرم کر دی اور اس میں صحاح و حسان کے علاوہ ضعاف کو بھی قبول کر لیا کیونکہ یہ تینوں بھی حدیث احاد مقبول کے اصناف ہیں -

سیدنا و امامنا امیر المومنین ابو الحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مناقب اور فضائل حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اتنے منقول ہیں کہ اساطین ائمہ حدیث مثل امام احمد بن حنبل اور نسائی وغیرہم نے علیحدہ کتابیں آپ کے مناقب میں تصنیف کی ہیں چنانچہ امام احمد بن حنبل نے المناقب اور نسائی نے الخصائص امام ابو نعیم نے الحلیہ دار قطنی نے المناقب المسمیٰ بمسند فاطمہ - ابن مردویہ نے المناقب - طبری نے ذخائر العقبیٰ خوارزمی نے مناقب علی حموینی نے فرائد السمطین - ابن المغازلی نے المناقب - بزاز نے فضائل اھل بیت نطنزی نے خصائص - سبط ابن جوزی نے خواص الامۃ - ابو نعیم نے ما نزل فی علی بن ابیطالب - جزری نے اسنی المطالب حاکم نے فضائل فاطمہ - یوسف الکنجی نے کفایۃ الطالب - زرندی نے معارج

الوصول امام ذہبی نے فتح المطالب مناوی نے کتاب الصفوۃ سیوطی نے قول الجلی۔ ابن شاذان نے اسنی المطالب۔ سیوطی نے کشف اللبس۔ سخاوی نے مزیل اللبس وغیرھم تصنیف کئے ہیں۔

قال الامام اھل السنۃ امیر المؤمنین فی الحدیث احمد بن حنبل لم یرد فی فضائل احدٍ من الصحابۃ بالاسانید الحسان ماورد فی فضائل علی بن ابیطالب۔ یعنی امام احمد بن حنبل فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علی کے فضائل میں اسانید حسان کے ساتھ جتنی حدیثیں آئی ہیں اتنی کسی اور صحابی کے شان میں نہیں آئیں۔ یہی بات امام نسائی۔ ابو علی النیا پوری اور حاکم اور ابن عبد البر نے بھی لکھی ہے (حاکم عن احمد ابن حنبل) اور خاتم المحدثین شاہ ولی اللہ نے ازالۃ الخفا میں لکھا ہے واحادیث دیگر متضمن بیان سائر فضائل وے کرم اللہ تعالیٰ وجہ زیادہ است از آنکہ احصائے آن در مقدور آید اخرج الحاکم عن احمد بن حنبل قال ما جاء لاحد من اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من الفضائل ما جاءَ لعلی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ۔ انتھی کلامہ۔ وقال ابن حجر فی الصواعق الفصل الثامن فی فضائلہ رضی اللہ عنہ وکرم اللہ وجھہ وھی کثیرۃ عظیمۃٌ شھیرۃٌ حتی قال احمد ما جاء لاحد من الفضائل ما جاء لعلی وقال اسماعیل القاضی والنسائی وابو علی النیسابوری لم یرد فی حق احد من الصحابۃ بالاسانید الحسان اکثر ما جاءَ فی علی الخ۔

قد اشتھر بین الناس انہ لیس فی کتب اھل السنۃ فضائل آل عباء ومناقب سیدنا المرتضیٰ امام الھدیٰ حتی سمعت ھذا المقال بافواہ بعض الرجال فاملاء قلبی بفرط الملال وجرحہٗ کا السنان فی البال قلت سبحان اللہ

هٰذا ابهتانٌ عظيم وبالله الّذی خلق البرایا فضایل سیّدنا علیٌّ ن المرتضیٰ
ومناقب وصیِّ المصطفیٰ فی کتبنا لا تعدّ ولا تحصیٰ اَرَدتُ ان اُولّفِ رسالة
مشتملة علی الاحادیث الوارِدة فی فضائل سیدنا ومولٰنا علی المرتضیٰ لیکشف
الغطاء عن عینی المعترضة فاستخرجت من الصحاح والحسان والضعاف
وغیرها من الکتب والدّواوین الحدیثیة واعرضت عن الموضوعات المطروحة
فلیس علی الناقِل الا تصحیح النقل فمن کان فی قلبه ریب فعلیه الرُّجوع الی الکتب
المذکورة لیعرف منزلته علیه السلام واٰل محمّدٍ صلی الله علیه وسلم۔
فی فصل الخطاب حدثنا عبدالله عن محمّد بن عبید بن خالد قال حدثنا
محمد بن عثمان البصری قال حدثنا محمد بن الفضل عن محمد بن سعید
ابی طیبه عن المقداد بن الاسود قال سمعت رسول الله علیه وسلم یقول
معرفةُ اٰل محمد برأةٌ من النّار وحبُّ اٰل محمّد جواز علی الصراط والولائة
لِاٰل محمّدٍ امانٌ من العذاب۔

اللّٰهمّ انی اعرف منزلتهم اللّٰهم انکَ تعلم ان قلبی بولایتهم
مشحونٌ وموالاتهم فی قلبی مکنونٌ فاجعل مودّتی لهم یوم القیامة
سببًا لمغفرتی من العذاب بفضلکَ وبکرمک یامنّان اٰمین یا رب العٰلمین

عینی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱ - اِنّ النبی صلّی اللہ علیہ وسلم صلّی الظُہر بالصہباء ثُمّ ارسل علیّاً علیہ السّلام فی حاجۃٍ فرجع وقد صلّی النبی صلّی اللہ علیہ سلم العصر فوضع رأسہ فی حجر علیؓ فلم یحرّکہٗ حتّٰی غابت الشمس فقال النبیُ صلّی اللہ علیہ و سلم اللّٰھم انّ عبدک علیّاً احتبس بنفسہ علیٰ نبیک فردّ علیہ شرقہا قالت اسماء فطلعت الشمس حتّٰی وقعت علی الجبال وعلی الارض ثُمّ قام علیؓ فتوضاء وصلی العصر ثم غابت وذٰلک فی الصہباء (رواہ الطحاوی عن اسماء بنت عمیسؓ فی مشکلاتہ وروی الطبرانی وابن ابی شیبہ والبیہقی وابن شاہین وابن مردویہ عن اسماء بنت عُمیسؓ وروی الخطیب والشاذان وابن مردویہ والعُقیلی عن سیدنا علی ابن ابی طالب وابن مردویہ وَالشّاذان عن ابی ہریرہؓ والبیہقی عن جابر بن عبد اللہ وَالشیرازی عن اُمّ ہانیؓ وابن مردویہ عن سیدنا الحسینؓ وابی ہُریرہؓ وجابرؓ وابی سعیدؓ الخدری)۔

۲ - اَنّ علیّاً حمل الباب یوم خیبر حتّٰی صعد المسلمون ففتحوھا وانّہ جرب فلم یحملہ اربعون رجلاً (رواہ ابن ابی شیبہ فی مُصنّفہ عن جابر بن سُمرہؓ و البیہقی والحاکم عن جابر وابن اسحاق عن ابی رافعؓ)

۳ - اتانی جبرئیل وقال یا محمدؐ ان اللہ تعالیٰ یحبُّ علیّاً فسجدتُ (رواہ

ابن عدی عن ابی ھریرۃؓ۔

۴۔ اتدرون ما قالت النخلۃ قلنا اللہ ورسولہ اعلم قال صاحت ھذا محمد رسول اللہ ووصیہ علی ابن ابیطالب (رواہ الصبہانی وابوزکریا عن سیدنا ابی بکر الصدیقؓ)۔

۵۔ اجانا لنبی صلی اللہ علیہ وسلم قضاء علیؑ۔(رواہ الامام احمد بن حنبل عن ابی سعیدؓ وعن علیؓ)۔

۶۔ اجلس یا اباتراب۔ (بخاری واحمد عن ابی حازمؓ)۔

۷۔ احبوا علیاً واحبوا اھل بیتی من ابغض احدا من اھل البیت فقد حرم علیہ شفاعتی۔(امام احمد عن انسؓ)۔

۸۔ الحق مع علیؑ۔(ابویعلی والضیاء فی مختارہ عن ابی سعید الخدریؓ)۔

۹۔ الحق مع ذا۔(ابن مردویہ عن عبدالرحمن بن سعید)۔

۱۰۔ الحق مع علیؑ یزول معہ حیث ما زال۔ (ابن مردویہ عن عایشۃؓ)۔

۱۱۔ الحق مع علیؑ وعلیؑ مع الحق۔(ابن مردویہ عن ابی یسیرؓ الانصاری وام المومنین عایشۃؓ

۱۲۔ اخی ووزیری ووصیی وخیر من اخلف بعدی علی ابن ابیطالب۔(ابو مردویہ عن انسؓ

۱۳۔ ادعوالی سید العرب۔(حاکم عن عایشۃؓ وجابرؓ وابونعیم عن سیدنا الحسنؓ والدارقطنی عن ابن عباسؓ)۔

۱۴۔ ادعوالی اخی فدعوا علیا فستر ۃ بثوب واکب علیہ وعلمہ الف باب العلوم (ابن عدی عن ابن عمرؓ والدارقطنی عن عائشہؓ)۔

۱۵۔ اذا دخلت امہ علی ھبل لتسجد لہ وھی حاملۃ بہ علا بطنہا فیمنعہا

مِنَ السّجود فسُمّی علیّاً۔ (سبط ابن جوزی فی الخواص الائمۃ عن ابن عباسؓ)

١٦۔ اذا رائت الرجل لایحبُّ علیؓ فاعلَمْ انّ اصلہ یھودیٌ۔ (محب الطبری عن شریک بن عبداللّٰہ)۔

١٧۔ اذا آذیت علیّاً آذیتہ (رسول اللّٰہ) صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔ (امام احمد عن سیّدنا عمرؓ)

١٨۔ الصّدیقون ثلاثۃ حزقیل مومن آل فرعون وحبیب النجار مومن آل یاسین وعلی ابن ابی طالب وھو افضلھما۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ والامام احمد والدار قطنی والطبری والدّیلمی وابونعیم عن ابی لیلیٰؓ وابن عباسؓ)

١٩۔ اعلمھم بما انزل اللّٰہُ علیٰ علیؓ ابن ابیطالب۔ (طیالسی عن انسؓ)۔

٢٠۔ اعلم امّتی من بعدی علی ابن ابیطالب۔ (دیلمی عن سلمان الفارسیؓ)۔

٢١۔ افرض اھل المدینۃ واقضاھم علیؓ (ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

٢٢۔ اقضیٰ اُمّتی علیؓ۔ (طبرانی فی الصغیر عن جابرؓ والبغوی عن انسؓ والخوارزمی عن ابی سعیدؓ۔

٢٣۔ اقضاکم علیؓ۔ (احمد والترمذی عن ابی ھریرۃؓ)

٢٤۔ اقبل علیؓ یوماً فقال النبیّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ھذا سیّد المسلمین۔ (دارقطنی عن انسؓ)۔

٢٥۔ الزموا علیّاً فانہ الفاروق بینَ الحق والباطل۔ (ابن عبدالبر والدیلمی عن ابی لیلیٰ)

٢٦۔ اَلْاٰن یدخل سید المسلمین وامیر المومنین وخیر الوصیّینَ اذ دخل علیؓ۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن اَنسؓ)۔

٢٧۔ التزمہ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم وقبّلہ وھو یقول بابی انت الوحید الشھید

٢٨ - الا تستخلف عليًّا والذى لا إله غيره لو بايعتموه و اطعتموه ادخلكم الجنّة. (الطبرانى عن عبد الله بن مسعودؓ) -

٢٩ - اللّهُمّ ما اعرف انّ لك عبدًا من هٰذه الامّة عَبَدك قبلى غير نبيك -
(احمد عن علىؓ) -

٣٠ - الا انّ هذا المسجد لا يحلّ لجنُبٍ ولا حائض الا النبى وازواجه و عليا وفاطمة (بيهقى عن امّ سلمهؓ)

٣١ - اللّهمّ هؤلاء اهلى قال لعلىؓ وفاطمة والحسن والحسين - (مسلم عن سعدؓ) -

٣٢ - اللّهمّ هٰؤلاء اهل بيتى - (نسائى عن سعد والطبرانى عن امّ سلمہؓ)

٣٣ - اللّهمّ هؤلاء اهلى واهل بيتى - (مسلم والحاكم عن سعدؓ والطبرانى عن ام سلمہ)

٣٤ - اَلَسْتُ اولىٰ بكل مومن ومومنة من نفسه قالو بلى فقال هذا ولىّ من انا مولاه (ابن ماجه عن البراءؓ) -

٣٥ - الا ترضىٰ ان تكون منى بمنزلة هارون من موسىٰ غير انه لا نبىّ بعدى -
(احمد ابن ماجه عن سعدؓ والبخارى ومسلم عن سعدؓ واحمد والبزاز عن ابى سعيدؓ) -

٣٦ - اللّهمّ اشهد قد بلغت هذا اخى وابن عمّى وصهرى وابو ولدى اللهمّ كبّ من عاداه فى النار - ابن النجار عن انسؓ) -

٣٧ - اللّهمّ ائتنى باحبّ خلق اليك ياكل معى هذا الطير فجاء علىؓ واكل معه -
(رواه ابو نعيم عن انسؓ واحمد والترمذى والنسائى والحاكم عن انسؓ واحمد و الطبرانى عن سفينةؓ والنسائى عن عمرانؓ وسعدؓ وابن النجار والطبرانى عن ابن

عباسؓ وعن انسؓ وقال الحاکم روی اکثر من ثلاثین عن انسؓ)۔

۴۰۔ اللّٰھمّ لا تمتنی حتی ترینی علیاً۔ (ترمذی عن امّ عطیہؓ)۔

۴۱۔ اللّٰھمّ انصر من نصرہ واخذل من خذلہ۔ (احمد عن البراءؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ)۔

۴۲۔ اللّٰھم احب من احبہ وابغض من ابغضہ۔ (احمد عن البراءؓ)۔

۴۳۔ اللّٰھمّ اھد قلبہ وثبت لسانہ۔ (احمد وابوداود والترمذی وابن ماجہ عن ابی البختری والنسائی عن علیؓ)۔

۴۴۔ اللّٰھم وال من والاہ وعاد من عاداہ۔ (حاکم واحمد عن ابی الطفیلؓ والحاکم والترمذی عن زید بن ارقمؓ)۔

۴۵۔ اللّٰھمّ انہ کان فی طاعتک وطاعۃ رسولک فاردد علیہ الشمس قالت فرأیتھا غربت ثم رأیتھا طلعت بعد ما غربت۔ (طحاوی والطبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ)

۴۶۔ امرنا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان نسلم علی علیؓ ابن ابیطالب بیا امیر المومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ (ابن مردویہ عن سالم مولیٰ حذیفۃؓ بن الیمان)

۴۷۔ المنذر والھاد رجل من بنی ھاشم۔ (احمد عن علیؓ)۔

۴۸۔ المنذر والھاد علی ابن ابیطالب۔ (ضیاء فی المختارۃ عن ابن عباسؓ)۔

۴۹۔ المنذر رسول اللہ وانا الھادی۔ (حاکم عن علیؓ)۔

۵۰۔ امرت ان ابلغہ انا ورجل من اھل بیتی۔ (نسائی عن علیؓ)۔

۵۱۔ امرت ان لا ابلغہ (سورۃ البراۃ) الا انا ورجل منی۔ (احمد عن

سیدنا ابی بکر الصدیقؓ)۔

٥٢۔ امرنی اَنْ اضحّ عنه فانا اضحی عنه ابدًا۔ (ترمذی و ابوداؤد عن حنشؓ و احمد والحاکم عن علیؓ)۔

٥٣۔ امر بسدّ الابواب الا باب علیؓ۔ (رواہ النسائی عن سعدؓ و زید بن ارقمؓ و ابن عباسؓ و احمد عن ابن عباسؓ والطبرانی عن جابر بن سمرۃؓ و احمد عن سعدؓ والطبرانی عن ناصحؓ)

٥٤۔ اما ترضٰی ان اکون اخاک۔ (ابن عبد البر عن ابن عمرؓ)۔

٥٥۔ انزلت اٰیۃ التطہیر فی خمسۃ انا و علی و فاطمۃ والحسنؓ والحسینؓ (امام احمد بن حنبل عن ابی سعید الخدریؓ)۔

٥٦۔ النظر الٰی علیؓ عبادۃ + رواہ الطبرانی والحاکم والشیرازی عن ابن مسعودؓ والدارقطنی عن جابرؓ و ابن عدی عن انسؓ و ثوبانؓ والجندی عن عائشۃؓ و الحاکم عن عمرانؓ و ابن مردویہ عن ابی سعیدؓ و عمرانؓ و ابونعیم عن عائشۃؓ قال السیوطی حدثه کثیر من الصحابۃ)

٥٧۔ النظر الٰی وجه علیؓ عبادۃ۔ (رواہ الخطیب والدیلمی عن ابی ہریرۃؓ والطبرانی و ابونعیم والحاکم عن ابن مسعودؓ والطبرانی والحاکم عن عمران بن حصینؓ و ابن عساکر والحاکم عن ابن عباسؓ والطبری عن جابرؓ والحاکم و ابن عساکر عن ابی بکر الصدیقؓ والخطیب عن عثمانؓ)۔

٥٨۔ ان علیا مع الحق والحق معه لن یزولا حتی یردا علی الحوض۔ (ابن مردویہ عن ابی ذرؓ

٥٩۔ اِنَّ القرآن انزل علی سبعۃ احرف ما منها حرف الا له ظهر و بطن و ان علیا

مسعودؓ
عندہٗ منہ علم الظاھر و علم الباطن۔ (ابونعیم فی الحلیہ صـ۶۲ عن عبد اللہ بن

۶۰۔ ان الحق معک و علی لسانک و فی قلبک و بین عینیک (الخوارزمی عن علیؓ

۶۱۔ ان ابابکر و عمر دخلا علی علیؓ و قال السلام علیک یا امیر المؤمنین و رحمۃ اللہ و برکاتہ (ابن مردویہ عن سالم مولی علیؓ)۔

۶۲۔ ان تؤمروا علیًا ولا اراکم فاعلین تجدوہ ھادیًا مھدیا یاخذ بکم الطریق المستقیم (احمد عن علیؓ و ابونعیم فی الحلیہ عن سیدنا علیؓ و حذیفۃ بن الیمان۔

۶۳۔ ان لک فی الجنۃ قصرًا و انک ذو قرنیھا۔ (احمد والنسائی عن علیؓ)

۶۴۔ ان علیًا رایۃ الھدٰی و امام الاولیاء و نور من اطاعنی۔ (ابونعیم عن ابی برزۃؓ)

۶۵۔ ان فاطمۃ و علیا والحسن والحسین فی حضرۃ القدس فی قُبّۃ بیضاء سقفھا عرش اللہ۔ (ابن عساکر عن ابن عمرؓ)

۶۶۔ ان ھٰذا اوّلُ من اٰمن بی و اوّلُ من یصافحنی یومَ القیامۃ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ و ابی ذرؓ والبزار عن ابی ذرؓ والعقیلی عن حذیفۃ والبراءؓ)

۶۷۔ ان وصیی و وارثی یقضی دینی و ینجز موعدی و خیر من اخلف بعدی۔ (الامام احمد عن سلمانؓ)۔

۶۸۔ ان ھٰذا الصدیق الاکبر و الفاروق ھٰذہ الامۃ۔ (الطبرانی عن سلمانؓ و ابیؓ

۶۹۔ ان الملائکۃ صلّت علیّ و علی علی ابن ابیطالب۔ (النسائی عن علیؓ و ابن عساکر عن ابی ذرؓ)

۷۰۔ انّ اوّلَ من یدخل الجنۃ انا و علی و فاطمۃ والحسن والحسین۔ (الترمذی عن علیؓ۔

۷۱۔ ان علیًّا اسبق بالهجرة ۔ (الترمذی والطبرانی عن اسامةؓ)۔

۷۲۔ ان علیًّا منی وانا منه وهو ولیّ کل مومن بعدی ۔ (الحاکم والطیالسی و الترمذی عن عمرانؓ)۔

۷۳۔ انّ الجنة تشتاق الی ثلاثة علیؓ وعمّارؓ وسلمانؓ ۔ (الحاکم والترمذی عن انسؓ)

۷۴۔ ان الله خلقنی وعلیًّا من شجرة واحدة فانا اصلها وعلیؓ فرعها ۔ (الطبرانی عن ابی امامةؓ والخطیب عن علیؓ)۔

۷۵۔ ان ولّوا علیًّا فتجدوه هادیًا مهدیا ۔ (الامام عبدالرزاق شیخ البخاری فی جامعه عن حذیفةؓ ۔)

۷۶۔ ان استخلف علیا علیکم خلیفةً تعصوه وینزل العذاب وان تطیعوه تجدوه هادیا مهدیا ۔ (البزار والحاکم عن حذیفهؓ)۔

۷۷۔ ان وصییّ ووارثی علی ۔ (ابو نعیم والحاکم عن بریدهؓ)۔

۷۸۔ ان علیا وصیّ ووارثی ۔ (الدیلمی والحاکم والعقیلی عن بریدةؓ وسلمانؓ)

۷۹۔ انّ السّعید کلّ السّعید حق السعید من احبّ علیًّا فی حیاته وبعد موته (الامام احمد عن فاطمة الزّهراء علیها السلام)۔

۸۰۔ ان ابن اخی هذا اخبرنی انّ ربّه ربّ السّماء والارض امره بهذا الدین الّذی هو علیه والله ما علی الارض علی هذا الدین احدٌ غیر هؤلاء الثلثة محمّد وعلی وخدیجة ۔ (رواه البخاری فی التاریخ والحاکم واحمد عن عفیف الکندی والطبرانی واحمد عن ابن مسعودؓ)۔

۸۱۔ ان علیًّا حمل باب خیبر ۔ (ابو بکر ابن ابی شیبة عن جابرؓ بن سمرة والحاکم عن جابرؓ)

۸۲- ان علیا ولیکم بعدی فاحب علیا فانه یفعل ما یومر۔ (الحاکم والدیلمی عن ابن عباسؓ والدیلمی عن بریدہؓ وابی ذر و علیؓ)۔

۸۳- ان اللہ اوحیٰ فی علی انه امام المتقین۔ (الدیلمی عن جابرؓ وابن مردویه وابن قانع عن سعدؓ بن زرارة)

۸۴- ان اللہ اوحیٰ الیّ ان علیا سید المومنین و امام المتقین و قائد غر المحجلین۔ (الحاکم والبزاز وابونعیم وابن ابی شیبه عن سعد بن زرارةؓ)۔

۸۵- ان قصر علیؓ مابین قصری وقصر ابراهیم فی الجنة۔ (الحاکم وابن ماجه عن حذیفةؓ۔

۸۶- ان اللہ جعل ذریتی فی صلب علیؓ۔ (الطبرانی عن جابر والخطیب عن ابن عباسؓ)۔

۸۷- ان اللہ اطلع علی اهل الارض فاختار ابوك وبعلك (یا فاطمة)۔ النسائی عن بریدہؓ والحاکم والطبرانی والخطیب عن ابی هریرهؓ والطبرانی و الحاکم عن ابن عباسؓ)۔

عن علی
۸۸- انّ اللہ یثبت لسانك ویهدی قلبك۔ (احمد وابوداؤد والطیاسی)

۸۹- ان اللہ مولائی وانا ولی کل مومن ثم اخذ بید علیؓ فقال من کنت مولاه فهذا مولاه۔ (الحاکم عن زیدؓ بن ارقم)۔

۹۰- ان اللہ امرنی بحب اربعة واخبرنی انه یحبهم قلنا من هم فقال الا انّ علیاً منهم۔ (ابن ماجه والترمذی وابویعلی والحاکم عن بریدةؓ)۔

۹۱- ان اللہ حرّم الجنة علی من ظلم اهل بیتی او قاتلهما واعان علیهم

او سَبَّهم۔ (محب الطبری عن علیؓ)۔

۹۲۔ ان اللہ سیہدی قلبك و یثبت لسانك۔ (رواہ الامام احمد و النسائی عن سیدنا علیؓ)

۹۳۔ ان اللہ خلقنی و علیا من شجرۃ واحدۃ انا اصلہا و علی فرعہا (رواہ الطبرانی عن ابی امامہؓ و الخطیب عن سیدنا علیؓ)

۹۴۔ ان اللہ قد باہی بکم و غفر لکم عامۃ و لعلی خاصۃً۔ (الامام احمد عن فاطمۃ الزہراءؓ و الدیلمی عن ابن عمرؓ)۔

۹۵۔ اِنَّ اللہ یباہی بعلیٍّ کل یومٍ الملائکۃ المقربین (الدیلمی عن جابر)۔

۹۶۔ انّ اللہ امرنی ان ازوج فاطمۃ من علیؓ۔ (الطبرانی عن ابن مسعودؓ)۔

۹۷۔ ان اللہ عہد الیّ فی علیؓ انہ رایۃ الہُدیٰ و منار الایمان و امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

۹۸۔ انی احبُّ لك ما احب لنفسی و اکرہ لك ما اکرہ لنفسی۔ (الترمذی و احمد و الطیالسی عن علیؓ)۔

۹۹۔ انہ یمنع المطر عن ھذہ الامۃ ببغضہم علیؓ۔ (الدیلمی عن ابن عباسؓ)

۱۰۰۔ انکم لا تفعلوہ و ان تفعلوہ تجدوہ ہادیا مہدیا یسلك بکم الطریق المستقیم۔ (الحاکم عن حذیفہؓ)

۱۰۱۔ انّ زوجكِ اقدم امتی اسلامًا و اکثرھم علمًا و اعظمہم حلمًا (احمد و الطبرانی عن معقل بنؓ یسار و الدارقطنی و الخوارزمی عن ابی سعیدؓ)

۱۰۲۔ انکم لتذکرون رجلاً کان یسمع وطی جبرئیل فوق بیتہ۔ (احمد عن ابن عباسؓ)

۱۰۳- انی وایاکِ وھٰذین وھذا الرا قد یوم القیامۃ فی مکان واحد قال الغا طمة (احمد وابو داؤد والطیالسی عن علیؓ)۔

۱۰۴- انّی وانت وھٰذا النائم وھما لفی مکان واحد یوم القیامۃ۔ (الحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۵- انہ سید المسلمین وولیُ المتقین وقائد الغرّ المحجلین۔ (البزاز وابن نجار والحاکم عن عبداللہ بن سعدؓ بن زرارۃ)۔

۱۰۶- انّکَ تقاتل علیٰ تاویل القرآن کما قاتلت علیٰ تنزیلہ۔ (احمد والحاکم عن ام سلمۃؓ والنسائی والحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

۱۰۷- انی دافع اللواء غدًا الیٰ رجل یحبّہ اللہ ورسولہ۔ (احمد عن بریدۃ والطبرانی عن ابنؓ عمر والبزاز عن ابن عباسؓ)۔

۱۰۸- اِنّمَا اَمَرَ النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیًا ان یقراء سورۃ البراۃ دون غیرہ۔ (النسائی واحمد عن علیؓ وانسؓ)۔

۱۰۹- انّھم سمعوا تکبیرًا من السَّماء فی تلکَ الیوم وقائلاً یقول لا سیف الّا ذوالفقارِ ولا فتیٰ الّا علیؓ۔ (احمد عن بریدۃؓ وابن عدی عن ابی رافعؓ والقسطلانی والطبری والسیوطی عن الامام باقرؒ)۔

۱۱۰- انی افترضت محبّۃ علیؓ علیٰ امتی۔ (الدیلمی عن جابرؓ)۔

۱۱۱- انہ لا یحبنی الا مومن ولا یبغضنی الا منافق۔ (ابن ماجہ ومسلم عن زرؓ بن الحبیش والنسائی عن علیؓ)۔

۱۱۲- انّکَ اول المومنین اسلامًا واول المومنین معی ایمانًا واعلمھم باللہ

واعظمهم عند الله۔ (احمد عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۱۳۔ انه لایحبك الا مومن ولا یبغضك الا منافق۔ (احمد عن علیؓ والترمذی عن ام سلمہؓ)۔

۱۱۴۔ انك ستقدم علی الله وشیعتك راضین مرضین۔ (ابن مردویه و ابو نعیم والدیلمی عن ابن عباس و الطبرانی عن سیدنا علیؓ)۔

۱۱۵۔ انك موٴمّر مستخلف۔ (الطبرانی عن جابر بن سمرہ)۔

۱۱۶۔ انا دار الحکمة وعلیٌّ بابها۔ (الترمذی وابو نعیم وابن مردویه عن ابی سعید

۱۱۷۔ انا مدینة العلم وعلیٌّ بابها۔ (رواه عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار والطبرانی فی الاوسط وابن شاهین وابن عدی والخطیب عن جابرؓ۔ رواه الترمذی وابن جریر واحمد بن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویه وابو نعیم والخطیب وابن المغازلی عن سیدنا علیؓ و رواه الحاکم والمزنی واحمد والطبرانی فی الکبیر وابو الشیخ و ابن شاهین وابن مردویه والبیهقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباسؓ و رواه الطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد اللهؓ بن عمر۔ امام سیوطی نے قول الجلی میں لکھا ہے کہ حدیث حسن ہے علامہ ماوردی کہتے ہیں اس کو امام احمد بن حنبل نے آٹھ طریقوں سے مناقب میں روایت کیا ہے اور ابراہیم ثقفی نے سات طریقوں سے اور ابن بطہ نے چھ طریقوں سے امام جابی نے چھ طریقوں سے ابن شاہین نے چار طریقوں سے اور خطیب بغدادی نے تین طریقوں سے اس کی روایت کی ہے۔ نقاد فن حدیث امام یحییٰ بن معین نے بروایات قاسم انباری وخطیب وعلامہ ابن حجر عسقلانی وجمال الدین مزی اس حدیث کو صحیح کہا اور اس کے رواۃ محمد بن جعفر بغدادی اور ابو الصلت کو ثقہ مانا۔ آخر کتاب میں اس پر تنقید کی گئی ہے فقیر مینی) اعلم امتی من بعدی علیؓ (دیلمی عن سلمان) اعلم الناس بالله علیؓ

(ابونعیم عن علی) علی باب علمی (دیلمی عن ابی ذرؓ) اسی معنی میں نصوص ہیں۔

۱۱۸- انا میزان العلم و علی کفتاہ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۱۹- انا المنذر و علی الھاد۔ (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۰- انا و علی و فاطمۃ والحسن والحسین یوم القیامۃ فی قُبَّۃٍ تحت العرش (رواہ الطبرانی والدیلمی عن ابی موسی)۔

۱۲۱- انا اوّلُ من اسلم و صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام الاعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ عن سیدنا علیؓ علیہ السلام)۔

۱۲۲- انا اول رجل صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ الامام احمد ابن حنبل عن سیدنا علیؓ)۔

۱۲۳- انا اول من صلّٰی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (رواہ النسائی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

۱۲۴- انا یعسوب المومنین۔ (رواہ الدیلمی عن سیدنا الحسنؓ و سیدنا علیؓ)۔

۱۲۵- انا خاتم الانبیاء وانت خاتم الاوصیاء۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

۱۲۶- انا خاتم الانبیاء وانت یا علی خاتم الاولیاء۔ (ابن عساکر عن انس فی تاریخ ذکر عمر ابن الخطابؓ)۔

۱۲۷- انا سید ولد آدم و علی سید العرب۔ (ابونعیم عن الامام حسنؓ والحاکم عن جابرؓ وابن عباسؓ و عایشۃؓ والدارقطنی عن ابن عباسؓ)۔

۱۲۸- انا سید العالمین وھو سید العرب۔ (رواہ الحاکم والبیھقی عن عایشۃؓ)

۱۲۹- انا و علی حجۃ اللہ علی عبادہ۔ (دیلمی عن انسؓ)۔

۱۳۰۔ انا وھذا حجۃ علیٰ امتی۔ (خطیب عن انسؓ)۔

۱۳۱۔ انا وعلی من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی والدیلمی والحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۲۔ انا وانت من شجرۃ واحدۃ۔ (رواہ الحاکم وابن مردویہ عن جابرؓ)۔

۱۳۳۔ انا وعلی من نور واحد۔ (رواہ العاصمی عن انسؓ والدیلمی عن ابی سعید الخدریؓ)

۱۳۴۔ انا عبداللہ واخو رسول اللہ وانا الصدیق الاکبر۔ (ابونعیم والنسائی وابن ماجہ والحاکم وابن قتیبۃ عن سیدنا علیؓ)

۱۳۵۔ انا عبداللہ واخو رسول اللہ وانا الصّدیق الاکبر لایقولہا بعدی الّا کاذبٌ۔ (احمد بن حنبل وابن ابی شیبہ والنسائی عن علیؓ)۔

۱۳۶۔ انا الصدیق الاکبر امنت قبل ان یومن ابوبکر واسلمت قبلہ۔ (رواہ النسائی والعقیلی وابن قتیبہ عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۷۔ انا الفاروق الاعظم لایقولہا بعدی الّا کاذب۔ (رواہ الامام ابوحنیفہ والطیالسی والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

۱۳۸۔ انا حربٌ لمن حاربکم وسلمٌ لمن سالمکم قال لعلی۔ (رواہ الترمذی وابن ماجہ والطبرانی عن زیدؓ بن ارقم)۔

۱۳۹۔ انت تقاتل علی سُنّتی۔ (ابن عدی عن ام سلمہؓ)۔

۱۴۰۔ انت من شجرۃ التی انا منہا۔ (خطیب عن علیؓ)۔

۱۴۱۔ انت منی بمنزلہ ھارون من موسیٰ (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد عن معاویۃؓ بن ابی سفیان)۔

۱۴۳۔ انت الصدیق الاکبر وانت الفاروق الذی تفرق بین الحق والباطل۔
(رواہ الحاکم عن ابی ذر رضؓ)

۱۴۴۔ انت اول المسلمین اسلاماً۔ (رواہ الدیلمی عن سعدؓ وابی سعیدؓ وام سلمہؓ واسماء بنت عمیسؓ وجابرؓ)

۱۴۵۔ انت اول المومنین باللہ ایماناً واوفاھم بعھد اللہ واعظمھم منزلۃً عند اللہ یوم القیامۃ۔ (رواہ الحاکم عن معاذ بن جبلؓ والامام احمد عن سیدنا عمرؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ)۔

۱۴۶۔ انت اول من آمن بی وصدّق۔ (رواہ الحاکم والطبری والحاکمی عن ابی ذرؓ)

۱۴۷۔ انت سیدٌ فی الدنیا وسیدٌ فی الاخرۃ۔ (احمد والحاکم والخطیب وابو عمر عن ابن عباسؓ)۔

۱۴۸۔ انت تبین لامتی ما اختلفوا فیہ من بعدی۔ (احمد والحاکم عن انسؓ)۔

۱۴۹۔ اما ترضیٰ انت ان تکون منی بمنزلۃ ھارون من موسیٰ غیر انہ لانبی بعدی۔ (رواہ البخاری ومسلم عن سعدؓ واحمد والبزار عن ابی سعید الخدریؓ والطبرانی عن اسماءؓ وام سلمہؓ)۔

۱۵۰۔ انت الصدیق الاکبر۔ (رواہ الدیلمی والطبرانی عن سلمانؓ)۔

۱۵۱۔ انت خیر امتی فی الدنیا والاخرۃ۔ (ابن مردویہ عن ابی رافعؓ)۔

۱۵۲۔ انت ولی فی الدنیا والاخرۃ۔ (رواہ الحاکم والنسائی عن عمر بن میمون والحاکم عن ابن عباسؓ)۔

۱۵۳۔ انت اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ ابن عبدالبر والترمذی والدارقطنی

عن ابن عمرؓ)۔

۱۵۴۔ انت منی و انا منک۔ (بخاری ومسلم والنسائی عن البراءؓ بن عازب واحمد عن سیدنا علیؓ

۱۵۵۔ انت مع الحق والحق معک۔ (ابن مردویہ عن ابی موسیٰؓ)۔

۱۵۶۔ انت وشیعتک فی الجنۃ۔ (رواہ الدارقطنی عن ام سلمہ ولہ طرق اخریٰ

واخرجہ ابن حجر

۱۵۷۔ انت وشیعتک تردون علی الحوض رواءً۔ ابن ماجہ والطبرانی فی

الکبیر عن ابی رافعؓ۔

۱۵۸۔ انت امیر المومنین۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

۱۵۹۔ انت قسیم النار والجنۃ۔ (رواہ الدیلمی والدارقطنی عن ابی الطفیل

والدیلمی عن حذیفہؓ والقاضی عیاض عن الامام الرضاؑ)۔

۱۶۰۔ انت اخی (احمد عن سعیدؓ)۔

۱۶۱۔ انت اخی وانا اخوک۔ (رواہ الطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

۱۶۲۔ انت اخی ووارثی وانت معی فی قصری فی الجنۃ وانت رفیقی۔ (احمد

عن ابی اوفیؓ

۱۶۳۔ انت معی فی قصری فی الجنۃ مع فاطمۃ ابنتی وانت اخی ورفیقی۔

(احمد عن زید بن ابی اوفیؓ)۔

۱۶۴۔ انت اخی وصاحبی ووزیری۔ (احمد والنسائی وابن مردویہ عن بعیضؓ

۱۶۵۔ انت یعسوب الدین۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ)۔

۱۶۶۔ انت یا علی ختنی وابو ولدی انت منی وانا منک۔ (نسائی عن زید بن ثابتؓ)

۱٦۷ - انت اول من آمن بی و انت اول من یصافحنی یوم القیامة و انت الصدیق الاکبر و انت الفاروق - (بزاز عن علیؓ والعقیلی عن ابن عباسؓ والحاکم عن ابی لیلةؓ الغفاری)-

۱٦۸ - انت بمنزلة الکعبة - (دیلمی عن علیؓ و ابن عباسؓ و ابن الاثیر فی الاسد الغابه عن علیؓ)-

۱٦۹ - اول اهل الجنة دخولاً الیها علی - (ابن مردویه عن جابرؓ)-

۱۷۰ - اول من یدخل الجنة انا و انت وفاطمة والحسن والحسین - (ابن سعد والحاکم عن علیؓ)-

۱۷۱ - ولا یبعثین الیهم رجلاً کنفسی - (نسائی عن ابی ابن کعبؓ واحمد عن انسؓ وابن ابی شیبه عن عبد الرحمن بن عوفؓ)-

۱۷۲ - اوصانی خلیلی ان اضحی عنه ابداً - (احمد عن علیؓ)-

۱۷۳ - اوصیکم بحب ذی قرینها اخی و ابن عمی علی - (احمد عن مطلب بن حنطب و ابن النجار عن انسؓ)-

۱۷۴ - اول من اسلم علیؓ - (احمد والحاکم والترمذی والنسائی والطبرانی عن زید بن ارقمؓ)-

۱۷۵ - اول من صلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم علی - (نسائی والطیالسی عن زید بنؓ ارقم)-

۱۷٦ - اول من صلی مع رسول الله علیه وسلم بعد خدیجةؓ علیؓ - (طیالسی عن ابن عباسؓ)-

۱۷۷۔ اول عربی او عجمی صلی مع رسول اللہ علیہ وسلم علی۔ (ترمذی عن ابن عباس رض)

۱۷۸۔ اول من اسلم وصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا۔ (احمد والنسائی عن علی)

۱۷۹۔ اولکم وارداً علی الحوض اولکم اسلاماً علی ابن ابی طالب۔ (حاکم وابن عدی والخطیب والحکیم وحارث بن اسامہ عن سلمان رض)۔

۱۸۰۔ اول الناس بی اسلاما وآخر الناس بی عہداً واول الناس بی لقیا اخی۔ (عقیلی عن عایشۃ رض)۔

۱۸۱۔ اول ھذہ الامۃ وروداً علی الحوض اولھا اسلاماً علی۔ (ابن مردویہ وابن عبد البر عن سلمان رض)۔

۱۸۲۔ اوحی اللہ الیّ ان ازوّجہ ایاک واتّخذہ وصیّاً۔ (دارقطنی عن ابی ایوب الانصاری)۔

اللّٰھم ھؤلاء الی فصل علی محمد وعلی ال محمد۔ (ابویعلی والطبرانی والحاکم عن عبد اللہ بن جعفر رض)۔

۱۸۳۔ ایاک زوجتك اعلمھم علماً واکثرھم حلماً واقدمھم سلماً (دارقطنی عن ابی سعید الخدری رض)۔

۱۸۴۔ بعث علیاً بعثا فلما قدم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ورسولہ وجبرئیل عنك راضون۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع رض)

۱۸۵۔ بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلمت یوم الثلاثا۔ ابویعلی عن علی رض)۔

۱۸۶۔ بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین وسلم علی یوم الثلثاء۔ (ترمذی

عن انسؓ والطبرانی عن جابرؓ)۔

۱۸۷۔ بعث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علی یوم الثلثاء۔(رواہ البغوی فی المعجم عن انسؓ)۔

۱۸۸۔ بعثت غداۃ الاثنین وصلت معی خدیجہ یوم الاثنین فی آخر النھار وصلی علی یوم الثلثاء (رواہ الطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

۱۸۹۔ بخ بخ یا علی اصبحت مولائی ومولی کل مومن ومومنۃ۔(ابونعیم عن البراء عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۹۰۔ بخ بخ من مثلک یا ابن ابیطالب یباھی اللہ تعالی بک والملائکۃ۔ (ابونعیم فی الحلیۃ عن سیدنا عمرؓ)۔

۱۹۱۔ تو تی یوم القیامۃ من نوق الجنۃ فترکبھا ورکبتک مع رکبتی حتی تدخل الجنۃ (امام احمد بن حنبل عن انسؓ)۔

۱۹۲۔ ثلاثۃ ما کفروا باللہ قط مومن آل یٰسین وآسیۃ امرآۃ فرعون وعلی ابن ابیطالب۔ (ابن عدی وابن عساکر عن جابرؓ)۔

۱۹۳۔ جاء خیر البریۃ انت وشیعتک یوم القیامۃ راضین مرضین۔ (ابونعیم وابن مردویہ والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

۱۹۴۔ جاء نی جبرئیل فقال لن یوّدی عنک الا انت او رجل منک (احمد عن سیدنا علیؓ)۔

۱۹۵۔ جبرئیل ینادی من مثلک یا علی یباھی اللہ تعالی بک والملائکۃ (ابونعیم عن عمرؓ والدیلمی عن جابرؓ)

۱۹۶ ـ جبرئیل عن یمینه ومیکائیل عن شماله لاینصرف حتی یفتح علیه۔ (احمد و الفساقی والدولابی وابن جریر عن عمر بن حبشیؓ)

۱۹۷ ـ حب علی برأة من النفاق (دیلمی عن المقدادؓ)

۱۹۸ ـ حبُّ علی عبادة ۔ (دیلمی عن ابی ذرؓ و عایشہؓ)۔

۱۹۹ ـ حب علی حسنةٌ لاتضر معها سئیةٌ (دیلمی عن معاذؓ والخطیب عن انسؓ اخرجه فی الصواعق)

۲۰۰ ـ حب علی براة من النار ـ (دیلمی عن المقدادؓ)۔

۲۰۱ ـ حب علی جواز للنّار ۔ (خطیب عن ابن عباسؓ)۔

۲۰۲ ـ حب علی یاکل الذنوب کما تاکل النار الحطب ۔ (دیلمی عن معاذ بن جبل وابن عباسؓ والملاء عن ابن عباسؓ والطبری وابن حجر عن ابن عباسؓ)۔

۲۰۳ ـ حب علی یاکل السیئات کما تاکل النار الحطب ۔ (خطیب عن ابن عباسؓ)

۲۰۴ ـ حق علیؑ علی هذه الامة کحق الوالد علی الولد ۔ (دیلمی عن جابرؓ)۔

۲۰۵ ـ حق علیؑ علی المسلمین کحق الوالد علی الولد ۔ (حاکم عن عمار بن یاسرؓ)

۲۰۶ ـ حبیبک حبیبی وحبیبی حبیب الله ـ (حاکم عن ابن عباسؓ)۔

۲۰۷ ـ خیر اخوتی علی ۔ (دیلمی عن ام المومنین عایشہؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

۲۰۸ ـ خیر هذه الامة بعدی اولها اسلامًا علی ابن ابیطالب ۔ (طبری عن سلمانؓ)۔

۲۰۹ ـ خلقت انت وانا من طینة ابراهیم ۔ (ابن النجار عن علیؓ)

۲۱۰ـ خلقت انا وانت من نور الله۔ (خطیب والترمذی والحموی عن ابن عباس)

۲۱۱ـ خلقت انا وعلی من نور واحد۔ (دیلمی عن سلمانؓ وابن سبوع عن علی وعلی الہمدانی عن سلمانؓ والصالحانی والوصابی عن علیؓ)۔

۲۱۲ـ دعوا علیا دعوا علیا ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن بعدی (ابن ابی شیبه واحمد عن عمرانؓ والنسائی وابو یعلی والترمذی وابن حبان والحاکم عن عمرانؓ)۔

۲۱۳ـ دعا علیا یوم الطائف فانتجاه وقال ما انتجیتهٗ ولکن الله انتجاه (ترمذی والنسائی والطبرانی عن جابرؓ وابن مردویه عن انسؓ)۔

۲۱۴ـ دخلت الجنة فناولنی جبرئیل تفاحة فانفلقت بنصفین فخرج منها حوراء فقلت لمن انت قالت لعلی۔ (خطیب عن ابی سعید الخدری وقال الخوارزمی لا باس فی اسناده۔

۲۱۵ـ ذاک من خیر البشر (احمد عن عقبة بن سعد العوفیؓ)۔

ذکر علی عبادةؓ۔ (رواه الطبرانی عن اسماء بنت عمیسؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ وعائشة والخطیب عن علیؓ وابن شاذان عن ابی هریرهؓ والحاکم عن ابن عباس والدولابی عن ابی سعید)

رد الشمس علی علیؓ ابن ابی طالب۔ (رواه الامام ابو جعفر الطحاوی وابن شاهین وابن منده وابن مردویه والطبرانی وابن ابی شیبه عن اسماء وابن سمان وابن مردویه وابن شاذان عن ابی هریرة والخطیب وابن شاذان وابن مردویه عن سیدنا علی والدولابی والطبرانی وابن مردویه عن جابر وغیرهم)۔

رجلاً كراراً غير فراراً ۔ (بیہقی والطبرانی عن جابرؓ)۔

رحم اللہ علیاً اللّٰھم ادر الحق معہ حیث دار ۔ (نسائی بیہقی ترمذی والحاکم عن علیؓ)۔

السابقون ثلاثۃ فالسابق الیٰ موسیٰ یوشع بن نون والسابق الی عیسیٰ صاحب یٰسین والسابق الی محمد علی ابن ابیطالب ۔ (دیلمی عن عایشۃؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

سلام اللہ علیک یا ابا الریحانتین ۔ (الامام احمد والدیلمی عن جابرؓ)۔

سید العرب علی ۔ (الحاکم ابو نعیم عن عایشہؓ)۔

سدوا ھٰذہ الابواب الا باب علی ۔ (رواہ الطبرانی عن سعدؓ والحاکم والنسائی واحمد عن زید بنؓ ارقم واحمد عن ابنؓ عمر واحمد عن سعدؓ)۔

سدوا ابواب المسجد الا باب علی ۔ (رواہ الطبرانی عن جابر بنؓ سمرۃ واحمد والنسائی عن ابن عباسؓ)۔

سلموا علیّ من عند اخرھم اکراماً وتجیلاً وتعظیماً ۔ (احمد عن علیؓ)۔

شریٰ علیاً نفسہٖ ولبس ثوبہ ونام مکانہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ (الحاکم عن ابن عباسؓ والطیالسی وابی عوانہ واحمد والنسائی عن عمرو بن میمونؓ)

صلیت قبل الناس سبع سنین ۔ (رواہ الحاکم عن ابی ذرؓ والنسائی عن علیؓ وفیہ عباد والمنہال فالمنہال روی عنہ البخاری والاربعۃ وعباد وثقہ ابن حبان وغیرہ)۔

صلت خدیجۃ یوم الاثنین وصلی علی یوم الثلاثا قبل ان یصلی مع احدٍ من الناس ۔ (الامام احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

صلت الملائکة علیّ وعلیٰ علی سبع سنین (دیلمی عن ابن عباسؓ)۔

صلّی علی ابن ابیطالب معی یوم الثلثاء۔ (الطبرانی عن علیؓ)۔

عدوک عدوی وعدوی عدو اللہ۔ ویلٌ لِمَنْ ابغضک بعدی۔ (رواہ الحاکم و الخطیب عن ابن عباسؓ)۔

عبدت اللہ مع رسولہ قبل ان یعبد رجل من ھذہ الامۃ۔ (رواہ البزار والحاکم عن سیدنا علیؓ)۔

علی مولائی ومولیٰ کل مومن ومن لم یکن علیٌ مولاہ فلیس بمومن۔ (ابن النعمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی مولیٰ من کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مولاہ۔ (ابن السمان عن سیدنا عمرؓ)۔

علی اخی فی الدنیا والاخرۃ۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

علی منی وانا منہ۔ ابن ابی شیبۃ واحمد عن حبشی بن جنادۃؓ)۔

علی ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والنسائی وابن ماجہ عن حبشی بنؓ جنادۃ)۔

علی منّی بمنزلۃ راسی من بدنی۔ (خطیب عن البراءؓ والدیلمی عن ابن عباسؓ)۔

علی منی بمنزلۃ راسی۔ (دیلمی عن عایشہؓ والملاء عن البراءؓ والخطیب وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علی منّی بمنزلۃ ھارون من موسٰی۔ (رواہ الامام علی الرضا علیہ السلام عن اسماءؓ والملاء عن جابرؓ)۔

علی منّی وانا منہ فقال جبرئیل وانا منکما۔ (احمد والطبرانی عن ابی رافعؓ)۔

علیؓ اصلی۔ (طبرانی والضیاء عن عبداللہ بن جعفرؓ)۔

علیؓ نفسی۔ (ابن النجار عن عبداللہ بن عمرو والنضیری عن عائشہؓ)۔

علیؓ نظیری۔ (دیلمی وابن عساکر والطبری والخلعی والملا عن انسؓ)۔

علیؓ اخی۔ (ابن عدی ابن حبان عن جابرؓ وابونعیم وابن النجار والطبرانی عن انسؓ)۔

علیؓ صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سلمانؓ)

علیؓ مقیم الحجّۃ۔ (خطیب عن ابن مسعودؓ)۔

علیؓ ولی اللہ۔ (دیلمی عن علیؓ والخوارزمی عن ابی ذرؓ)۔

علیؓ صفوۃ اللہ۔ (ابن مردویہ عن ابن عباسؓ)۔

علیؓ سیف اللہ۔ (رواہ السمہودی فی الخلاصۃ الوفاء عن جابرؓ)۔

علیؓ اسد اللہ۔ (ابوسعد فی الشرف النبوۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؓ امام الاولیاء۔ (ابن مردویہ عن انسؓ)۔

علیؓ سید الصادقین۔ (سبط ابن الجوزی فی الخواص الامۃ عن ابن عباسؓ)۔

علیؓ صالح المومنین۔ (ابونعیم وابن ابی حاتم والمتقی عن اسماء)۔

علیؓ عترۃ رسول اللہ۔ (دارقطنی عن معقل بن یسار عن ابی بکر الصدیقؓ)۔

علیؓ وشیعتہ منھم الفائزون یوما لقیامۃ۔ (دیلمی وابن عساکر والخوارزمی عن جابرؓ)۔

علیؓ عیبتہ علمی۔ (ابن عدی عن جابر وابن عباس والخوارزمی والشیرازی وعلی المتقی عنہؓ)۔

علیؓ ولیکم بعدی ۔ (نسائی عن بریدہؓ) ۔

علیؓ ولی کل مومن بعدی۔ (نسائی عن عمرانؓ) ۔

علیؓ یعسوب المؤمنین ۔ (طبرانی والنسائی وابن عدی عن علیؓ)۔

علیؓ یقضی دینی ۔ (بزار عن انسؓ) ۔

علیؓ مولا من کنت مولاہٗ ۔ (طبرانی والمحاملی عن ابن عباسؓ) ۔

علی یزھر فی الجنۃ ککوکب الصبح لاھل الدنیا ۔ (حاکم وبیھقی ودیلمی عن انسؓ

علیؓ امام البررۃ وقاتل الفجرۃ ۔ (حاکم وابن عساکر عن جابرؓ والثعلبی عن ابن

عباسؓ وابن مردویہ عن حذیفہؓ ۔

علیؓ مع القرآن والقرآن مع علی لن یفترقا حتی یردا علی الحوض ۔ (ابن

ابی شیبہ والحاکم والطبرانی وابویعلی وابن مردویہ وابن عقدہ عن ام سلمہؓ)۔

علی باب حطۃ من دخل منہ کان مومنا ومن خرج منہ کان کافرا ۔ (دارقطنی

عن ابن عباسؓ) ۔

علی مع ایماناً الی مشاشہ ۔ (ابو نعیم عن ابن عباسؓ)۔

علی باب علمی ومبین لامتی ما ارسلت بہ من بعدی ۔ (حاکم والدیلمی وابن

عدی عن ابی ذرؓ) ۔

علی سید شباب العرب ۔ (ابن عساکر عن قیس بن ابی حازمؓ) ۔

علیؓ صاحب حوضی یوم القیامۃ ۔ (طبرانی والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علی اقضانا ۔ بخاری والدیلمی عن ابی ھریرۃؓ) ۔

علیؓ خیر البشر من ابی فقد کفر ۔ (رواہ احمد والخطیب عن جابرؓ وابن مردویہ عن

حذیفہؓ والحاکم عن ابن مسعودؓ وابن شاذان عن سیدنا علیؓ)۔

علی خیر البشر من شک فیہ فقد کفر۔ (ابو یعلیٰ الموصلی عن جابرؓ)۔

علی ینجز عداتی ویقضی دینی۔ (ابن مردویہ عن ابی سعیدؓ والدیلمی عن سلمانؓ)۔

علی منی وانا منہ ولا یؤدی عنی الا انا او علی۔ (ترمذی ونسائی واحمد و
الطیالسی عن عمرانؓ وابن شیبہ واحمد وابن ماجہ عن حبشیؓ)۔

علی قسیم النار والجنۃ۔ (دیلمی والدارقطنی عن سیدنا علیؓ)۔

علی اعلم الناس باللہ واعظم الناس حبًا وتعظیمًا لاہل لا الٰہ الا اللہ۔ (ابو نعیم
عن سیدنا الحسن بن علیؓ علیہما السلام

علی منی کمنزلتی من ربی۔ (عسکری وابن السمان عن انسؓ وعن ابی بکر الصدیقؓ
واخرجہ فی الصواعق۔

علی ممسوس فی ذات اللہ۔ ابونعیم عن کعب بن عجرہ دیلمی عن زید بن ارقمؓ
وابن عمرؓ والطبری عن ابن عمرؓ

عنوان صحیفۃ المومنین حب علی ابن ابیطالب۔ (رواہ الطبرانی والخطیب
عن انسؓ وابن مندہ عن رافع مولیٰ ام المومنین عائشہؓ۔

عادی اللہ من عادی علیًا۔ (ابن مندہ عن رافعؓ)۔

فاخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیًا وضمہ الی صدرہ (ابن
اسحاق عن ابن عباسؓ)۔

فباہی لعلی علی جمیع الخلائق۔ (رواہ السیوطی فی الدر المنثور باب ہجرۃ النبیؐ

فمن احبہ فقد احبنی ومن احبنی ادخلہ اللہ الجنۃ۔ (احمد عن مطلب بن

بن عبداللہ بن الخطب) ـ

فنزل وجلس لی فقال اصعد علی منکبی فصعدت علی منکبیہ ـ (احمد و النسائی والحاکم عن سیدنا علیؓ) ـ

فلیتول علیّ فانہ لن یخرجکم من ھدیٰ ولن یدخلکم فی ضلال (طبرانی والحاکم وابونعیم عن زید بن ارقمؓ) ـ

فما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یھدی صاحبہ الی الھدی ویردہ عن الرّدی ـ طبرانی عن عمرؓ) ـ

فقال لعلی انت اخی ورفیقی ـ (ابن مردویہ عن زید بنؓ ارقم) ـ

فلمّا دنیٰ من الحصن خرج الیہ اھلہ نقاتلھم فضربہ رجل من یھود فطرح ترسہ من یدہ فتناول علیؓ باباً کان عند الحصن فترس بہ عن نفسہ فلم یزل فی یدہ وھو یقاتل حتیٰ فتح اللہ علیہ ثمّ القاہ من یدہ حین فرغ فلقد رأتنی فی سبعۃٍ معی انا ثامنھم نجھد علی ان نقلب ذلک الباب فلم نقلبہٗ (رواہ ابن اسحاق عن ابی رافعؓ) ـ

فحمل علیّ ت الباب یوم خیبر حتیٰ صعد المسلمون ففتحوھا وانہ جُرّب فلم یحملہ اربعون رجلاً ـ (ابن ابی شیبہ والبیھقی والحاکم عن جابرؓ بن سمرۃ ـ

فنبیٔ النّبی صلے اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین واسلم علیؓ یوم الثلثاء ـ (حاکم عن انسؓ) ـ

قسمت الحکمۃ عشر اجزاء فاعطی علی تسعۃ اجزاء و الناس جزءً واحداً ـ (دیلمی واحمد عن عبداللہ بن مسعودؓ) ـ

قد رضی الله و رضیت انا منک ۔ (ابن اسحاق عن الامام محمد ابن علی بن الحسین بن علی بن ابیطالب)۔

قد امتحن الله قلبه الایمان ۔ ترمذی و النسائی عن علیؓ)۔

قد احسنت ۔ (مسلم و ابو داؤد عن علیؓ)۔

قل لمن احب علیاً تهیأ لدخول الجنة ۔ (دیلمی عن ابن عباسؓ۔

قلت یا جبرائیل لمن نبی الله هذه الجنة قال لعلیؓ وفاطمه طبرانی و العقیلی عن ابن مسعودؓ)۔

قالوا یا رسول الله من یحمل رایتک یوم القیامة قال النبی حملها فی الدنیا علیؓ (ابن حبان عن جابر بن سمرةؓ)۔

قال فانه صاحب لوائی فی الدنیا والاخرة ۔ (خوارزمی عن علیؓ۔

قال خیر رجالکم علی وخیر شبابکم الحسن والحسین وخیر نسائکم فاطمه (خطیب و ابن عساکر عن ابن مسعودؓ)۔

کنت انا وعلی نوراً بین یدی الله تعالی قبل ان یخلق ادم باربعة الف عام فلما خلق الله ادم قسم ذلک النور جزئین فجزءٌ انا وجزءٌ علیؓ رواہ احمد بن حنبل و ابنه عبد الله عن سلمانؓ و ابن مردویه عن علیؓ والخطیب عن ابن عباس و العاصمی عن انسؓ و ابن عساکر عن سلمان و الدیلمی عن سلمان و الطائی عن سلمانؓ)۔

کنت انا مثالت نبالی و اذا سکتُّ ابتداء نی ۔ (ابن سعد فی الطبقات عن علیؓ والترمذی و النسائی عن علیؓ)۔

كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال يطلع عليكم رجل من اهل الجنة فدخل علي۔ (احمد عن جابر بن عبد الله)۔

كنا لنعرف المنافقين ببغضهم عليا۔ (ترمذی والنسائی عن ابی سعیدؓ)۔

كنا نبور اولادنا بحب علی فاذا رأينا احدهم لا يحب عليا علمنا انه ليس منا وانه لغير رشدة۔ (ابن شاذان عن ابی سعيد والجزری عن عبادةؓ)۔

كانت فاطمة يغسله وعلى يسكب الماء بالمجن۔ (بخاری عن سهل بن سعدؓ)

كانت احب النساء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة ومن الرجال علیؓ (ترمذی والنسائی والحاكم عن بريدةؓ)۔

كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من النساء فاطمة ومن الرجال زوجها (ترمذی عن جميع بن عمير التيمی)۔

كان ابوبكر يكثر النظر الى وجه علی فسألت عنه عائشةؓ فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم النظر الى وجه علی عبادةٌ۔ (حاكم والديلمی عن ابن مسعودؓ)۔

كان علیؓ اول من اسلم بعد خديجةؓ۔ (ابن عبد البر عن ابن عباسؓ)۔

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا غضب لم يجترئ احد ان يكلمه الا علی۔ (طبرانی والحاكم عن ام سلمةؓ)۔

كان علی لاقرب الناس عهداً برسول الله صلى الله عليه وسلم۔ (احمد والحاكم عن ام سلمةؓ)۔

كانت لی منزلةٌ من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن لاحدٍ من الخلائق

احمد والنسائی عن علیؓ)۔

کانت لی ساعۃ من السحر ادخل فیھا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (احمد عن علیؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلی علیؓ سبع سنین وذلک انہ لم یصل معنا رجل غیرہ۔ (خطیب عن ابی ایوبؓ الانصاری)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلی علی سبع سنین۔ (ابن عدی عن انسؓ وابن عساکر عن ابی ذرؓ)۔

لقد صلت الملائکۃ علیّ وعلی علیؓ لانا کنا نصلی ولیس معنا احدٌ غیرنا۔ (الخلعی عن ابی ایوبؓ)۔

لقد عبدتک قبل ان یعبدک احدٌ من ھذہ الامۃ۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

لقد عاتب اللہ اصحاب محمد فی غیر موضع وما ذکر علیاً الا بخیر۔ (طبرانی و ابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ ابن حجر فی الصواعق)۔

لا تقل ھذا فھو اولی الناس بکم بعدی یعنی علیؓ۔ (طبرانی فی الکبیر عن وھب بن حمزہ وعن بریدہؓ)۔

لابعثن الیکم رجلا منی او کنفسی۔ (ترمذی نسائی ابن ابی شیبہ عن عبدالرحمن بن عوف والنسائی عن ابیؓ)۔

لا یحب علیا منافق ولا یبغضہ مومن۔ (مسلم عن علیؓ واحمد والترمذی عن ام سلمہؓ)

لاعطین الرایۃ غداً رجلاً یفتح اللہ علی یدیہ یحب اللہ ورسولہ ویحبہ اللہ ورسولہ۔ (بخاری ومسلم عن سھل بن سعدؓ وعن سلمہؓ بن الاکوع ومسلم عن ابی ھریرہؓ)

لا تقع في علی فانه منی وانا منه وهو ولیکم بعدی۔ (ابن ابی شیبہ عن بریدہؓ)

لاعطین الرایۃ غدا رجلاً یحب اللہ ورسولہ ویحبہ اللہ ورسولہ ویقاتل جبرئیل عن یمینہ ومیکائیل عن یسارہ۔ (نسائی والحاکم واحمد عن الامام حسن علیہ السلام)

لابعثن رجلاً یحب اللہ ورسولہ لا یخزیہ اللہ ابدًا۔ (احمد والنسائی وابن جریر عن عمرو بن میمون والنسائی عن ابن عباسؓ)۔

لابعثن رجلاً یحبہ اللہ ورسولہ لیس بفرار۔ (احمد عن علیؓ وابن اسحاق عن سلمہؓ)۔

لادفعن لوائی الی رجل لم یرجع حتی یفتح اللہ علیہ۔ (ابن الاثیر فی اسد الغابہ عن عبد اللہ بن بریدہؓ)۔

لا یحبہ الا مومن ولا یبغضہ الا منافق۔ (احمد عن مطلب بن عبد اللہ بن الخطب)

لا ینبغی ان اذھب الا وانت خلیفتی۔ (ابن اسحاق عن علیؓ)۔

لاتشکو علیًا فواللہ انہ لاخیشن فی ذات اللہ۔ (ابونعیم ابن اسحاق والحاکم عن ابی سعید)۔

لاتسبوا علیًا فانہ مخشوشن فی ذات اللہ۔ (طبرانی ابونعیم والدیلمی عن کعب ابن عجرہ ولبی مرثیہ وزید بن اثالہ)۔

لا یبقی مومن الا وفی قلبہ ودًا بعلی واھل بیتہ۔ (سلفی عن محمد بن علی عن علیؓ)

لا یجوز الصراط احد الا من کان معہ براۃ بولایۃ علیؓ۔ (ابوعلی الحداد فی معجمہ عن علیؓ)

لا یجوز الصراط احداً الا من کتب لہ علی الجواز۔ (خطیب والحاکم عن انسؓ وابن السمان عن ابی بکر الصدیقؓ)۔

لا یجوز الصراط الا ومعہ براۃ بولایۃ علیؑ ۔ (الخوارزمی عن انسؓ والحاکمی عن علیؓ)۔

لا ابقانی اللہ بارض لست فیہا یا ابا الحسن۔ (حاکم عن سید ناعمرؓ)۔

لا یحل لاحد ان یجنب فی ھٰذا المسجد غیری وغیرک۔ (بزاز عن سعدؓ و ابن مردویہ عن علیؓ والترمذی عن ابی سعید)۔

لا یحل لاحد ان یطرق ھٰذا المسجد جنباً غیری وغیرک۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ)

لا یحل لاحد ان یستطرقہ جنباً غیری وغیرک۔ (ترمذی عن عطیہ)

لا یبغضنا احدٌ ولا یحسدنا احدٌ الا ذید یوم القیامۃ بسیاط من نار۔ (طبرانی عن الحسن بن علیؓ بن ابیطالبؓ)۔

لا یبغضنا اھل البیت رجل الا ادخلہ اللہ النار۔ (احمد وابن حبان والحاکم عن ابی سعیدؓ)۔

لم یکن اذن لاحد ان یمر فی المسجد ولا یجلس فیہ جنباً الا علیؑ)۔ (اسماعیل المالکی عن عبد اللہ بن حنطب)۔

لو اجتمع الناس علی حبّ علی بن ابی طالب لما خلق اللہ النار (دیلمی عن طاؤس عن ابن عباس)۔

لانہ یحل لک فی المسجد ما یحل لی۔ (ابن ابی شیبہ عن امسلمہ وابن منیع عن جابر)۔

لکل نبی وارث و علیؑ وارثی و وصیّ ۔ (دیلمی عن سلمانؓ و البغوی عن بریدہؓ)

لا یحبک الا مومن و لا یبغضک الا منافق۔ (مسلم ترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن سیدنا علیؓ)

لک فی الجنۃ احسن منہا ۔ (حاکم و احمد عن سیدنا علیؓ)۔

لو ان السمٰوٰت والارض وضعتا فی کفّۃٍ و وزن ایمان علی فی اخراج ایمان علیؓ۔ دیلمی و الخوارزمی و ابن الشمان عن سیدنا عمر و الدیلمی عن ابن عمرؓ

لولا علیؓ لہلک عمرؓ ۔ (احمد عن ابی ظبیان عن سیدنا عمرؓ و ابو عمر عن سعید بن المسیّب عنہ)

لو انّ امتی ابغضوک اکبّھم اللہ علی وجوھھم فی النار۔ (عبداللہ بن احمد فی الزوائد و ابو نعیم و الطبرانی و ابن عساکر و ابن عدی عن جابرؓ)۔

لما اسری بی الی السماء دخلت الجنۃ فرایت فی ساق العرش مکتوباً لا الٰہ الا اللہ ایدتہ بعلیؓ ۔ (طبرانی و ابن ابی الحمراءؓ و ابن عدی عن انسؓ)

لمبارزۃ علی یوم الخندق افضل من اعمال اُمّتی الی یوم القیامہ ۔ (حاکم و الدیلمی عن ابن مسعودؓ)۔

لحمہ من لحمی و دمہ من دمی ۔ (دیلمی و العقیلی عن ابن عباسؓ و ابن عساکر عن ابن مسعودؓ اخرجہ السیوطی فی التاریخ)۔

ما اعلم فیہا الا ما قال علی۔ (حاکم عن زید بن ارقمؓ)۔

ما انا سددتہا و لا انا فتحتہا بل اللہ فتحہا و سدّہا (طبرانی عن عبداللہ بن عباسؓ)۔

ما انا اخرجتك وما انا اسكنته ولكن الله اسكنه۔ (طبرانی عن علیؓ)۔

ما انا اخرجتکم وادخلته بل الله ادخله واخرجکم۔ (طبرانی عن سعدؓ بن ابی وقاص)

ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ماتریدون عن علی ان علیا منی وانا منه وهو ولی کل مومن بعدی۔ (ترمذی والحاکم عن عمران بن حصینؓ)۔

ما اکتسب مکتسب مثل فضل علیؓ یهدی صاحبه الی الهدی ویرده عن الردٰی۔(طبرانی عن سیدنا عمرؓ)۔

ما بامری سددتها ولا بامری فتحتها۔ (عقیلی عن انسؓ)۔

ما انا سددت ابوابکم وفتحت باب علی ولکن الله فتح باب علی و سد ابوابکم۔ (بزار عن علیؓ)۔

ما انا امرت باخراجکم ولا باسکان هٰذا الغلام ان الله هو امر به۔ نسائی عن سعد بنؓ ابی وقاص)۔

ما اعرف احدًا من هٰذه الامة عبدالله بعد نبینا غیری عبدت الله قبل ان یعبد احدٌ من هٰذه الامة۔ (نسائی واحمد والطبرانی عن سیدنا علیؓ

ما من نبی الا وله نظیر فی امته وعلیؓ نظیری۔(طبرانی والخلعی عن انسؓ)۔

ما سالت لنفسی شیئًا الاقد سالت لک مثله۔ (نسائی عن علیؓ)۔

ما اعلم رجلا کان احب الی رسول الله صلی الله علیه وسلم من علی۔ (نسائی والحاکم عن ابن عمر وعائشة)۔

ما رایت رجلا احب الی النبی صلی الله علیه وسلم منه۔ (حاکم ونسائی عن ابن عمرو عن عائشهؓ)۔

ما رمدت منذ تفل النبی صلے اللہ علیہ وسلم فی عینی ۔ احمد عن علیؓ)۔

ما دعوت لنفسی بشئ الا دعوت لک بمثلہ ۔ (نسائی عن سیدنا علیؓ)۔

ما تری فی رجل یحبہ اللہ ورسولہ ۔ (ترمذی عن البراء بن عازبؓ)۔

ما ذکر اللہ علیًا الا بخیر ۔ طبرانی وابن ابی حاتم عن ابن عباسؓ اخرجہ فی الصواعق۔

ما علمنا ان احدًا من ھٰذہ الامۃ بعد النبی صلے اللہ علیہ وسلم ازھد من علی (الامام احمد عن ابن شہاب الزہری)۔

ما انتجیتہ ولکن اللہ انتجاہ ۔ (طبرانی والنسائی والترمذی عن جابرؓ وابن مردویہ عن انسؓ)۔

ما کنّا نعرف المنافقین الا ببغضھم علیًّا ۔ (ترمذی عن ابی سعیدؓ واحمد والترمذی عن جابر والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

ما سألت اللہ من الخیر الا سئلت لک مثلہ وما استعذت باللہ من الشر الا استعذت لک مثلہ ۔ (محاملی فی امالیہ وابو نعیم والدیلمی عن عبد اللہ ابن الحارث بن جزءؓ)۔

ما نزل فی احد من کتاب اللہ تعالیٰ ما نزل فی علی ۔ (ابن مردویہ وابن عساکر والطبرانی عن ابن عباسؓ)۔

ما نزلت آیۃ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت ان ربی وھب لی قلبا عقولًا (ابن سعد وابو نعیم عن علیؓ)۔

ما انزل اللہ یا ایھا الذین آمنوا الا وعلیؓ امیرھا واشرفھا ۔ طبرانی وابن ابی حاتم واحمد وابن عبد البر عن ابن عباسؓ وابو نعیم عن ابن عباسؓ مرفوعًا)۔

من طيب ان احدًا يسالنى عن النّفس ۔ (ابن النجار عن عمرؓ و بن العاص)۔

مثلى مثل شجرة انا اصلها و على فرعها و الحسن و الحسين ثمرتها ۔ ابن مردویہ عن علیؑ)۔

مثل على فى الناس مثل قل هو الله احدٌ فے القران ۔ دیلمی عن حذیفہؓ)۔

مثله كمثل باب حِطّةٌ من دخله فغفرت له الذنوب ۔ (دار قطنی عن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ۔

مثل علىؑ فے هٰذه الامة كمثل الكعبة النظر اليها عبادة و الحج اليها فريضةٌ (دیلمی و ابن الاثیر عن سیدنا علیؑ و ابن عباسؓ)۔

من اراد ان ينظر الى ادم فے علمه و نوح فے فهمه و ابراهيم فے حلمه و يحيىٰ فے زهده و موسىٰ فے بطشه فلينظرُ الى على ابن ابى طالب ۔ (طبرانی و الحاکم و القزوینی و الخطیب و الحاکمی و الملاء عن ابی الحمراء و ابن عباس و ابن مردویہ عن الحارث الاعور و ابن شاہین و الدیلمی عن ابی سعیدؓ الخدری و قال السیوطی لا باس فیہ)۔

من سره ان ينظر الى اعظم الناس منزلةً و اقربهم مودةً و افضلهم حالاً و اعظمهم غنىً فلينظر الى على ابن ابيطالبؑ (دار قطنی و ابن السمان عن سیدنا ابی بکر الصدیقؓ

من مات من امتى و هو يبغضك مات يهوديًا او نصرانيًا ۔ (ابن مردویہ و الدیلمی عن الحکیم بن بہز عن ابیہ عن جدہٗ)۔

من لم يقل علىؑ خير الناس فقد كفر ۔ (رواہ الحاکم عن ابن مسعود و الخطیب

عن جابر والخطیب عن سیدنا علیؓ)۔

من اذی شعر قومی فقد اذانی ومن اذانی فقد اذا اللہ لابن عساکر عن سیدنا علیؓ والطبرانی عن ابن عمرؓ۔

من مات علی حب ال محمد مات شہیدًا۔(ابو اسحاق الثعلبی عن جریر بن عبداللہ

من احبك فقد احبنی وحبیبی حبیب اللہ ۔حاکم والخطیب عن ابن عباسؓ)

من حسد علیًا فقد حسدنی ومن حسدنی فقد کفر۔(ابن مردویہ عن انسؓ)

من ینقص علیًا ینقصنی۔ (دیلمی عن بریدہؓ)

من اذی علیًا فقد اذانی۔(بخاری والحاکم واحمد عن عمر بن شاش الاسلمی وابو یعلی والبزار عن سعدؓ)۔

من احب علیا فقد احبنی ومن احبنی فقد احب اللہ۔ (طبرانی عن ام سلمہؓ والحاکم عن سلمان)۔

من فارقك یا علیؓ فقد فارقنی ومن فارقنی فقد فارق اللہ۔ (احمد والحاکم عن ابی ذرؓ)۔

من اطاع علیا فقد اطاعنی ومن عصی علیًا فقد عصانی۔

من فارق علیًا فقد فارقنی ومن فارقنی فارق اللہ۔ (طبرانی عن ابی ذرؓ۔

من سب علیًا فقد سبّنی فقد سب اللہ (نسائی والحاکم واحمد عن ام سلمہؓ

من سرہ ان ینظر الی ادم فی علمہ والی نوح فی تقواہ والی ابراہیم فی حلمہ والی موسی فی بطشہ والی عیسی فی عبادتہ فلینظر الی علیؓ۔(رواہ عبد الرزاق وابو حاتم عن ابی ہریرہؓ وابن شاہین عن ابی سعیدؓ والحاکم فی التاریخ عن ابی الحمراءؓ

من احب علیا فقد احبنی ومن ابغض علیا فقد ابغضنی۔ حاکم عن سلمانؓ

من احبک فی حیاۃ منی فقد قضیٰ نحبہ ومن احبک فی حیاۃ منک بعدی ختم اللہ لہ بالامن والایمان ومن احبک ولم یزل ؟ امنہ یوم الفزع ۔ (رواہ الطبرانی عن ابی عمرؓ)۔

من مات وھو یبغضک یا علیؑ مات میتۃ جاھلیۃ لم یحاسبہ اللہ بما عمل فی الاسلام۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)۔

من احبک فبحبی احبک فان العبد لا ینال ولایتی الا بحبک۔ دیلمی عن ابن عباسؓ

من یرید ان یحیی حیاتی ویمیت مماتی ویسکن الجنۃ التی وعدنی ربی فلیتول علی۔ (طبرانی والحاکم وابونعیم عن زید بن ارقمؓ)۔

من احب ان یتمسک بالقضیب الاحمر الذی غرسہ اللہ بیمینہ فی جنۃ عدن فلیتمسک بحب علیؑ۔ (دارقطنی والدیلمی والشیرازی عن زید بنؓ ارقم والا عن البراء وابونعیم عن حذیفہؓ)۔

من کنت نبیہ فعلیؑ ولیہٗ۔ (دیلمی عن سمرہ بن جندبؓ وبریدہؓ)۔

من کنت ولیہٗ فعلی ولیہٗ۔ (نسائی عن بریدہؓ والدیلمی عن زید بنؓ ارقم احمد والحاکم عن بریدہؓ)۔

من کان اللہ ورسولہ ولیہٗ فعلیؑ ولیہٗ۔ (نسائی عن سعدؓ بن ابی وقاص النسائی

من یکن اللہ ورسولہ مولاہ فان ھذا مولاہ ۔ (طبرانی عن جریرؓ بن عبداللہ)

من زعم انہٗ امن بی وبما جئت بہ وھو یبغض علیا فھو کاذبؑ ولیس بمومن (ابن المغازلی والخوارزمی فی المناقب عن ابن مسعودؓ)۔

من لم یعرف حق عترتی والانصار ی لاحد ثلاث اما منافق او لزنیة واما لغیر طهور یعنی حملته امه علی غیر طهور۔ (ابو الشیخ فی الثواب وابن عدی فی الکامل والبیهقی فی الشعب عن علی اخرجه السیوطی فی احیاء المیت۔

من مات وفی قلبه بغض علیؑ فمات یهودیًا او نصرانیًا۔ دیلمی عن معاویة بن حیدة

من امن بی وصدقنی فلیتول علیؑ فان ولایته ولایتی وولایتی ولایة الله (الطبرانی فی عن محمد بن ابی عبیده بن محمد بن عمار بن یاسر عن ابیه عن جده عن عمارؓ)۔

من ناصب علیا علی الخلافة بعدی فهو کافر وقد حارب الله ورسوله (رواه الامام ابو المؤید الموفق المکی المعروف باخطب الخوارزم وابن المغازلی عن ابی ذر رض)۔

من کنت مولاه فعلی مولاه رواه اکثر من خمس وثلاثین صحابی وطرقه نیف واربعون	رواه الطبرانی عن حذیفه واحمد والحاکم عن ابن عباسؓ والترمذی والطبرانی عن ابی الطفیل والنسائی واحمد والطبری وابو نعیم والضیاء والحاکم والترمذی عن

زید بن ارقم والطبرانی والنسائی والترمذی واحمد وابن حبان والحاکم عن بریدہ واحمد والطبرانی عن ابی ایوب الانصاری واحمد عن البراء وعن علی واحمد والبیهقی وابو یعلی وابن ماجه وابو نعیم والطحاوی والحاکم عن البراء بن عازب والدیلمی عن بریدہؓ وزید بنؓ ارقم والطبرانی والحاکم عن زید بنؓ ارقم وابن راهویه وابن جریر وابن ابی عاصم وابن ماجه عنؓ علی وابو بکر بن ابی شیبه عن ابن عمر وعثمان بن ابی شیبه والنسائی عن جابر بن عبد الله وابو نعیم عن جندب ومالک بن الحویرث وابن قانع عن حبشی بن جنادة والطبرانی عن جریر بن عبد الله

وابن عقدہ عن زید بن شرجیل الانصاری ابونعیم عن سعدؓ والخطیب عن انسؓ و
احمد وابن حبان وابن منصور عن ابن عباسؓ۔ قال الطحاوی ہٰذا الحدیث صحیح الاسناد
وقال الذہبی صح نجد کثیرا من طرقہ۔ اقول بل ہو متواترؒ
من آمن بی وبولایۃ علی فھو معی فی الجنۃ۔ (دیلمی عن عمارؓ بن یاسر۔
من احبنی واحب ہٰذین وابا ہما وامہما کان معی فی درجتی یوم القیامۃ
(احمد والطبرانی والترمذی والدیلمی عن علیؓ)۔
من ہؤلاء الذین وجبت علینا مودتہم قال علی وفاطمۃ وابنا ہما (طبرانی فی
والحاکم وابن ابی حاتم والبغوی عن ابن عباسؓ)۔
من قاتل علیًا علی الخلافۃ فاقتلوہ کائنا من کان۔ (امام احمد ابن حنبل فی المسند
والدیلمی عن ابی ذرؓ واخرجہ المناوی)۔
مودۃ علیؓ عبادۃ۔ (دیلمی عن ابی ذرؓ)۔
محمد حبیب اللہ وعلیؓ ولی اللہ۔ (دیلمی عن سیدنا علیؓ)۔
مرحبًا بسید المسلمین وامام المتقین۔ (دیلمی وابن مردویہ عن انسؓ وعن
النواسؓ بن سمعان)۔
مکتوبٌ علی باب الجنۃ لا الٰہ الا اللہ ایدتہ بعلیؓ۔ (عقیلی عن جابرؓ و
الطبرانی والخطیب عن جابرؓ)۔
نزل فی علی ثلاث مائۃ آیات فی القرآن۔ (خطیب وابن عساکر والطبرانی عن
ابن عباسؓ)۔
نزلت النبوۃ علیّ یوم الاثنین وصلی معی علیؓ یوم الثلثاء۔ (طبرانی عن علی)۔

نزلت انما يريد الله فے النبی وعلی وفاطمة والحسن والحسين۔ (طبری والطبرانی عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت هٰذا الآية ندع ابناءنا وابناؤکم دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم علیا وفاطمه وحسنًا وحسینا فقال اللهم هولاء اهلی۔ (مسلم فی الصحیح عن سعدؓ)

نزلت انما يريد الله فے خمسة فی وفی علی والحسن والحسین وفاطمة۔ (طبرانی وابن جریر عن ابی سعیدؓ)۔

نزلت انما يريد الله فے خمسة النبی صلی الله علیه وسلم وعلیؓ وفاطمهؓ والحسنؓ والحسینؓ۔ (احمد عن ابی سعید الخدریؓ)۔

نزلت انما يريد الله فقال النبی صلی الله علیه وسلم لفاطمة ائتنی بزوجتك وابنيك فجاءت بهم فالقیٰ علیهم کساء فدکیا ثم وضع یده علیهم وقال اللهم هٰولاء اهل بیتی فاجعل صلوٰتك وبرکاتك علی محمد وعلی ال محمد انك حمید مجید قالت ام سلمة فرفعت الکساء لادخل معهم فجذبه من یدی وقال انك علی خیرٍ۔ (احمد فے مسنده والطبرانی فے الکبیر عن ام سلمةؓ)۔

نزلت هٰذه الآية فے رسول الله وعلی وفاطمة وحسن وحسین۔ (طحاوی عن ام سلمةؓ)

نزلت قل لا اسئلکم علیه اجرًا الا المودة فے القربیٰ قالوا یارسول الله من هٰولاء الذین وجبت علینا مودتهم قال علی وفاطمة وولداها۔ (ابن المنذر وابن ابی حاتم والطبرانی وابن مردویه عن ابن عباسؓ)۔

نعم الاب ابوك ابراهیم ونعم الاخ اخوك علی نادانی منادٍ من وراء حجاب السابعة۔ (بیهقی عن علیؓ)۔

نزلت الذین ینفقون اموالھم باللیل والنہار سراً وعلانیۃ فی علی ابن ابیطالب
کانت لہ اربعۃ دراھم فانفق (رواہ عبدالرزاق وعبد بن حمید وابن
جریر والطبرانی عن ابن عباسؓ) ۔

نزلت انما انت منذر ولکل قوم ھاد فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا للنذر
وعلی الھاد ۔ (ابن ابی حاتم والطبرانی والحاکم وابن مردویہ والضیاء عن علی و
ابن عباسؓ) ۔

نزلت افمن کان علی بیّنۃٍ من ربہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیؓ بیّنۃٌ من
ربہٖ وانا شاھد منہ (ابن مردویہ وابن عساکر عن علی) ۔

نزلت عشر آیات من برأۃ فقال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل
وقال لن یوذی عنک الا انت او رجل منک ۔ (ابو الشیخ وعبداللہ بن احمد
حنبل وابن مردویہ عن علیؓ) ۔

نزلت ان الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات سیجعل لھم الرحمٰن وداً فی علی ابن
ابیطالب ۔ (ابن مردویہ والدیلمی عن البراءؓ والطبرانی وابن مردویہ عن ابن عباسؓ)

نزلت وتعیھا اذنٌ واعیۃ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یا علی فانت
واعیۃ ۔ (ابن جریر وابن ابی حاتم وابن مردویہ عن بریدۃؓ وابو نعیم و
عن ابن عباسؓ) ۔

نزلت وصالح المومنین لجدُ ذلک ظھیر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ھو علی ابن ابیطالب ۔ (ابن ابی حاتم عن علیؓ وابن مردویہ وابن عساکر عن
ابن عباسؓ واسماءؓ) ۔

نام علیؑ علی فراشہ صلی اللہ علیہ وسلم لما ہاجر الی المدینۃ۔ (احمد عن ابن عباس

واللہ ما نزلت آیۃ الا وقد علمت فیما نزلت واین نزلت وعلی من نزلت۔

(ابن سعد فی الطبقات عن ابی الطفیل عن سیدنا علیؓ)۔

واللہ ما یبغضک احدٌ الا وقد شارکت امّہ فی اباہ۔ (الخطیب عن ابن

عباس وقال السیوطی ضعیفٌ)۔

واللہ انی لاخوہ و ولیّہ وابن عمّہ و وارثہ فمن احقّ بہ منّی۔ (حاکم

والنسائی عن ابن عباسؓ والحاکم عن علیؓ)۔

واللہ ما انا ادخلتہ واخرجتکم بل اللہ ادخلہ واخرجکم۔ (نسائی عن سعدؓ)

ویبعث فاطمۃ والحسن والحسین علی ناقتین وعلیؑ علی ناقتی وانا علی

البراق۔ (ابو الشیخ والخطیب عن ابی ہریرہ والحاکم عن ابن عباسؓ والطبرانی و

ابن عساکر والحاکم عن ابی ہریرہؓ)۔

واخی علی علی ناقۃ من نوق الجنۃ وبیدہ لواء الحمد۔ (شاذان فی الفضائل عن علیؑ)

وتکسی ثوبین ابیضین فتقوم معی طبرانی فی الاوسط وابو نعیم عن علی)۔

وانت یا علی طہیرًا (ابن عساکر عن حذیفہ والخطیب عن علی)۔

ویعطی علیؑ عصًا عوسج من الشجرۃ التی غرسہا اللہ بیدہ فی الجنۃ فیقال

زدا لناس عن الحوض۔ طبرانی عن ابی سعید وابن عساکر والحکیم عن ابن عباسؓ

والسابق الی محمد صلی اللہ علیہ وسلم علی۔ (طبرانی وابن مردویہ عن ابن

عباسؓ والدیلمی عن عایشۃؓ)۔

واللہ اشدّ حبًّا لہ منی۔ (حاکمی عن ابن عباس واخرجہ ابن حجر)۔

وهذا علی اخی وصاحبی یوم القیامه ۔ (خطیب والعقیلی عن عبداللہ بن عمرو)
والذی بعثنی بالحق ما اخترتك الا لنفسی ۔ (احمد عن عبداللہ بن ابی اوفی) ۔
واللہ لیبعثن اللہ علیکم رجلا منکم امتحن اللہ قلبه الایمان ۔ (نسائی والحاکم عن علیؓ) ۔
وهذا علی لحمه لحمی ودمه دمی هذا امیر المومنین وسید المسلمین و عیبته علمی ۔ (ابونعیم والخوارزمی عن علیؓ وابن عباسؓ) ۔
ورثت ابن عمی دون عمی ۔ (نسائی والبیهقی عن علیؓ) ۔
واللہ ما سددت شیئا وما فتحته ولکن امرت بشیء فاتبعته ۔ (نسائی والحاکم والضیاء عن محمد بن جعفرؓ بن ابیطالب)
والذی بعثنی بالحق لقد وجدتك سیدا فی الدنیا و سیدا فی الاخرة لایبغضه الامنافق ۔ (طحاوی فی مشکل الاثار عن عمرانؓ) ۔
وقفوهم انهم مسئولون عن ولایة علیؓ) ۔ (ابن مردویه عن ابن عباسؓ والدیلمی عن ابی سعیدؓ) ۔
هذا سیف اللہ المسلول ۔ (ابوسعید فی الشرف النبوة عن ابن عباسؓ و السمهودی عن جابرؓ) ۔
هذا اول من یصافحنی یوم القیامة ۔ (ابن ابی شیبه واحمد والحاکم وابونعیم عن ابن عباسؓ) ۔
هذا الصدیق الاکبر ۔ (شاذان عن علیؓ) ۔
هذا ولیی والمودی عنی وال اللہ من والاه ۔ (نسائی عن سعدؓ)

هٰذا الصدیق الاکبر وهٰذا الفاروق الامة وهٰذا یعسوب المؤمنین۔
(حاکم عن ابی ذرؓ والطبرانی والدیلمی عن سلمانؓ)۔
هل فیکم احدٌ اقال النبی صلے الله علیه وسلم انت قسیم النار والجنة
یوم القیامة غیری قالوا اللّٰهمّ لا۔ (دار قطنی عن علیؓ)۔
هوا ول عجمی او عربی صلے مع النبی صلے الله علیه وسلم وهو الذی غسّله
وادخله فی قبره۔ (حاکم عن ابن عباسؓ)۔
هی احب الیّ منك وانت اعزّ منها علیّ۔ (نسائی والبیهقی عن علی والحاکم
عن ابی هریرة بلفظ اٰخر)۔
یا ام سلیم ان علیا لحمه من لحمی ودمه من دمّی وهو منّی بمنزلة هارون
من موسیٰ۔ (عقیلی عن ابن عباس)۔
یا علی لك سبع خصالٌ لا یحاجك فیها احدٌ یوم القیامة انت اول المؤمنین
باالله ایمانا واوفاهم بعهد الله واقومهم بامر الله واراُفهم بالرعیة
واقسمهم بالسّویّة واعلمهم بالقضیة واعظمهم مزیة یوم
القیامة۔ (ابو نعیم عن معاذ بنؓ جبل وابی سعیدؓ الخدری)۔
یا علی لا یبغضك من الرّجال الا منافق ومن حملته اُمه وهی حائضةٌ
(دیلمی عن ابن عباسؓ وعلی وابن الاثیر فی الاسد الغابه)۔
یا انس اوّل من یدخل علیك بهذا الباب امیر المؤمنین وسید المسلمین
وخاتم الوصیّین اذ جاء علیؓ۔ (دیلمی عن انسؓ)۔
یا معاشر المهاجرین والانصار احبوا علیا بحبّی واکرموه بکرامتی۔

(دیلمی عن ابن عمر)

یا ابا بکر انما یعرف الفضل لاھل الفضل الا ذو فضل۔ (دیلمی عن ابی سعید رض عسکری و ابن شمان و الخطیب عن انس رض)۔

یا محمد ان ربک یقراء السلام علیک و یقول لک علیؑ منک بمنزلۃ ھارون من موسیٰ قال لہ جبرئیل۔ (امام علی الرضا عن اسماء بنت عمیس فی المسند

یا علی انک اول من یقرع باب الجنۃ فتدخلھا بغیر حساب بعدی۔ (امام علی رضا عن سیدنا علی و الدیلمی و ابن المغازلی و القاضی عیاض عن خذیفۃ)۔

یا علی انت صفیی و امینی۔ (نسائی عن نافع بن عجیر رض عن ابیہ و عن علی رض)

یا علی ان لک کنزاً فی الجنۃ و انک ذو قرینھا۔ (بزاز و الطحاوی و ابو نعیم و ابن ابی شیبۃ و احمد و الحاکم عن علیؑ)۔

یا علی لو ان امتی ابغضوک لکبتھم اللہ علی مناخرھم فی النار۔ (عبد اللہ بن احمد فی الذوائد و ابو نعیم و الطبرانی عن جابر رض)۔

یا علی ان ولیت من امرھا شیئاً فارفق بھا (ای ام المومنین عایشۃ رض)۔ (حاکم عن ام سلمہ رض)۔

یا علی ستقاتلک الفئۃ الباغیۃ و انت علی الحق فمن لم ینصرک یومئذ فلیس منی۔ (ابن عساکر عن عمار بن یاسر رض)۔

یا ابا لیلیٰ سیکون من بعدی فتنۃ فاذا کان ذلک فالزم علی ابن ابی طالب (ابو نعیم عن ابی لیلی الانصاری رض)۔

يا علی انت اعلم الناس با الله و اعظم الناس حبا و تعظیما الاهل لا اله الا الله۔
(ابو نعیم عن علی)۔

یا عایشه اذا سرّك ان تنظری الی سید العرب فانظری الی سید العرب
(خطیب عن سلمة بن کهیل عن عایشة رض)۔

یا ایها الناس لا تشکوا علیّا فوالله انه لاخیشن فی ذات الله عز وجل و فی سبیل الله۔ (احمد و الحاکم و ابو نعیم عن ابی سعید رض)۔

یا علی ان جبرئیل زعم انه یحبّك قال وقد بلغت ان یحبنی جبرئیل قال نعم ومن هو خیرٌ من جبرئیل الله عز وجل یحبك۔ (رواه الحسن بن سفیان عن ابی ضحاك رض الانصاری)۔

یا علی یدكَ فی یدی تدخل معی یوم القیامة حیث ادخل۔ (ابو نعیم وابن عساکر عن سیدنا عمر رض)۔

یا عمر هل رات دابة الجنّة تاکل الطعام وتشرب الشراب وتمشی فی الاسواق هذه دابة الجنّة واشار الی علیؑ (طبرانی عن عمرو بن الحمق رض)۔

یا علی فانطلق بها ففتح الله خیبر علی یدیه۔ (احمد عن بریدہ)۔

یا علی البشر حیاتك وموتك معی۔ (طبرانی عن علی)۔

یا علی خلقت انا وانت من شجرة واحدة۔ (ابن عدی عن جابر رض)۔

یا علی لو ان امتی ایغضوك اکبهم الله علی وجوههم فی النار۔ ابن عدی عن جابر رض

یا علی لیس فی القیامة راکب غیرنا۔ (شاذان عن علیؑ)۔

یا علی سالت الله ان یطهر مسجدی لك و لذریتك من بعدك (ابو نعیم عن ابن عباس رض)

یا علی اَصلّیتَ العصر قال لا قال اللھم اردد الشمس علیٰ علی فرجعت الشمس علیه بعد ما غابت۔ (شاذان والطحاوی عن اسماء بنت عمیسؓ)۔

یا علی انت تبیّن لامتی ما اختلفوا فیه من بعدی۔ (حاکم و الدیلمی عن انسؓ)

یا علی انت اخی فی الدنیا والاخرة۔ (ترمذی عن ابن عمرؓ)۔

یا علی انت معی فی الجنة انت معی فی الجنة۔ احمد عن ابی عمرؓ

یا علی لا یحل یجنب فی ھذا المسجد غیری وغیرك۔ (بزاز والترمذی عن سعدؓ وابی سعیدؓ)۔

یا علی انت تقتل علی سنّتی۔ (ابن عدی عن علیؓ)۔

یا علی انت منی بمنزله ھارون من موسٰی غیر انه لا نبی بعدی۔ (بخاری ومسلم والطبرانی عن سعدؓ)۔

یا علی انت ولیّ کلّ مومن بعدی۔ (ابوداؤد والطیالسی والخطیب و الحاکم والنسائی عن عمر بن میمون عن علیؓ)۔

یا علی انك مومّرٌ مستخلفٌ وانك مقتولٌ (بزاز والطبرانی عن جابر بن سمرةؓ)

یا علی انت صاحب سرّی۔ (دیلمی عن سیدنا علی)۔

یا علی لا یحبك الا مومن ولا یبغضك الا منافق۔ (مسلم عن ام سلمہؓ)۔

یا علی انت سید فی الدنیا و سید فی لاخره۔ (حاکم والدیلمی عن ابن عباسؓ)

یا انس اول من یدخل علیكَ من ھٰذا الباب فھو امیر المومنین وسید المسلمین وخاتم الوصیّین۔ (ابو نعیم عن انسؓ والطبرانی وابن مردویه عن انسؓ وابی رافعؓ)

یا علی ادع بصحیفة و دواة فاملی فکتب علی و شھد جبرئیل۔ (الخلال

عن عطیه عن ابی سعید الخدری)۔

یا علی معک یوم القیامة عصیٰ من عصا الجنة تذود بها المنافقین عن حوضی۔ (طبرانی فی الصغیر عن ابی سعید)۔

یا علی انک لسید المسلمین و یعسوب المومنین (طبرانی عن ابی ذر و ابن عساکر عن سلمان)۔

یا انس انطلق وادع لی سید العرب۔ (طبرانی عن ابی لیلیٰ)۔

یا معشر الانصار الا ادلکم علی ما ان تمسکتم لن تضلوا بعدی ابداً هٰذا علی فاحبوه بحبی واکرموه بکرامتی فان جبرئیل امرنی بالذی قلت لکم عن الله۔ (ابونعیم والطبرانی عن الامام الحسن)۔

یا علی ان کنت ولیت الامر بعدی فاخرج اهل النجران من جزیرة العرب (احمد عن علی)۔

یا علی ما کنت اُبالی من مات من امتی وهو یبغضک مات یهودیاً او نصرانیاً۔ (ابن مردویه والدیلمی عن بهز بن حکیم عن ابیه عن جده مرفوعاً)۔

یا علی ما اجاعک قال انی لم اکلت مُنذُ کذا وکذا فقال ابشر بالجنّة۔ امام ابوحنیفه عن ام هانی)۔

یا علی ان الله قد غفر لک ولذریتک ولولدک۔ (دیلمی عن ابی ایوب الانصاری)

یا علی انک لَسیّد المومنین۔ (ابن عساکر عن سلمان والطبرانی عن ابی ذر)

یا علی ان اول من ینشق عنه الارض یوم القیامة انا وانت معی ومعک لواء الحمد۔ (الخطیب والرافعی عن علی)۔

یا علی الا ترضیٰ ان منزلتک مقابل منزلتی ۔ (طبرانی عن عبد اللہ بن ابی اوفیٰ)

یا علی اللہ و رسولہ و جبرئیل راضون عنک ۔ (طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع)

یا علی لم یشم رائحۃ الجنۃ من لم یوالک ۔ (دیلمی عن علیؓ) ۔

یا علی انت صاحب لوائی فی الدنیا والاخرۃ ۔ (دیلمی عن ابی سعیدؓ) ۔

یا علی انت قسیم النار والجنۃ ۔ (دار قطنی عن ابی الطفیل والدیلمی وعیاض عن حذیفہؓ) ۔

یا انس ھذا حجۃ اللہ علی خلیقتہ ۔ (دیلمی عن انسؓ) ۔

یا انس ھذا المقبل حجتی علیٰ امتی یوم القیامۃ ۔ (النقاش عن انسؓ) ۔

یا علی مدّ یدک فی یدیّ تدخل معی یوم القیامۃ حیث ادخل ۔ طبرانی فی الکبیر وابن عساکر والدیلمی عن سیدنا عمرؓ) ۔

یا عمار ان رئت علیاً سلک وادیاً و سلک الناس وادیاً غیرہ فاسلک انت مع علی ۔ (دیلمی عن عمار بن یاسرؓ) ۔

یا ابا برزۃ علیٌ امینی یوم القیامۃ ۔ (ابن مردویہ عن انسؓ) ۔

یا محمد انی خلقتک و علیاً من نوری ۔ (الخوارزمی عن ابی سلیمان الراعی مرفوعاً)

یا علی انت و شیعتک تردون علی الحوض رواءً و ان عدوک یردون علی ظماءً مقمحین ۔ (طبرانی عن علیؓ) ۔

یا علی اما انک ستلقی بعدی جہداً ۔ حاکم عن ابن عباسؓ) ۔

یا علی ان الامۃ ستغدر بک بعدی ۔ (حاکم عن علیؓ) ۔

یا علی ان اللہ قد غفر لک ولوالدیک ولاھلک ولشیعتک ۔ (دیلمی عن

سیدنا علیؓ و ابو ایوب الانصاری)۔

یا علی تعلّم القرآن۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی اذن منی وضع خمسک فی خمسی انا و انت من شجرة انا اصلها و انت فرعها۔ (دیلمی عن جابر رضی اللہ عنہ)۔

یا انس اذا کان یوم القیامة ونصب الصراط علی شفر جہنم لم یجز علیہ الا من معہ کتاب ولایة علی ابن ابیطالب۔ (ابوالحسن ابن المغازلی فی المناقب عن انسؓ)۔

یا علی لا یبغضک من الرجال الا منافق او من حملتہ امہ وھی حائض ولا یبغضک من النساء الا السلقلق۔ (دیلمی عن علیؓ)۔

یا علی کذب من زعم انہ یحبنی و یبغضک۔ (سمہودی فی فضل الشرفین عن علیؓ)۔

یا ابا برزة علی ابن ابیطالب امینی غدًا فی القیامة وصاحب رائتی فی القیامة علی مفاتیح خزائن رحمة ربی۔ (ابونعیم فی الحلیة ص۲ عن انسؓ)

قال علی ابن ابیطالب علیہ السلام

نحن النجباء وافراطنا افراط الانبیاء وحزبنا حزب اللہ وحزب الفئة الباغیة حزب الشیطان ومن سوّی بیننا وبین عدونا فلیس منا (امام احمد بن حنبل عن علی اخرجہ فی جواھر العقدین)

باب علم

حدیث انا مدینة العلم وعلی بابها | رواه عبد الرزاق والحاکم والمغازلی والبزار
والطبرانی فی الاوسط ابن شاهین وابن عدی والخطیب عن جابر بن عبد الله رضی الله عنه
رواه الترمذی وابن جریر واحمد ابن حنبل والحاکم وابن شاذان وابن مردویه وابونعیم
والخطیب وابن المغازلی عن علی ابن ابیطالب علیه السلام۔
رواه الحاکم والجمال المزنی واحمد ابن حنبل والطبرانی فی الکبیر وابو الشیخ فی السنة
وابن اسقا وابن شاهین وابن مردویه والبیهقی والخطیب وابن المغازلی عن ابن عباس
رواه الطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی والدیلمی عن عبد الله بن عمر رضی الله عنهما
قال القاسم بن عبد الرحمن الانباری سألت یحیی عن هذا الحدیث۔ فقال
صحیح (تهذیب الکمال) قال القاسم سألت یحیی بن معین عن حدیث ابی الصلت
انا مدینة العلم فقال هو صحیح (ابن حجر فی التهذیب) روی الخطیب فی التاریخ ان
ابن معین سئل عن حدیث ابن عباس انا مدینة العلم فقال هو صحیح (سیوطی فی
جمع الجوامع) وروی الخطیب فی تاریخه باللفظ المذکور من حدیث ابی معاویه الضریر
وقال قال القاسم سألت یحیی عنه فقال هو صحیح وقال الشوکانی فی الفوائد المجموعه
واجیب عن ذلک بان محمد بن جعفر البغدادی قد وثقه یحیی وان ابا الصلت وثقه
ابن معین والحاکم وقد سئل ابن معین عن هذا الحدیث فقال هو صحیح۔

(١) قال عبد الرزاق ثنا سفيان الثوری عن عبد اللہ بن عثمان بن خیثم عن عبد الرحمٰن بن بهمان التیمی قال سمعت جابر بن عبد اللہ یقول سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیأت الباب

عبد الرزاق۔ ثقة ثبت حافظ من اوعیة العلم احد الائمة الاعلام (تقریب)۔

سفیان الثوری۔ امیر المومنین فی الحدیث۔ ثقة حافظ فقیه امام حجة (تقریب)

عبد اللہ بن عثمان بن خیثم۔ ثقة صالح الحدیث وثقه ابن معین والعجلی والنسائی وابن سعد۔ (تهذیب التهذیب)

عبد الرحمٰن بن بهمان التیمی سمد فی مقبول (تقریب) وثقه ابن حبان والعجلی (تهذیب)

(٢) قال الحاکم ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب ثنا محمد بن عبد الرحیم الهروی ثنا ابو الصلت عبد السلام بن صالح ثنا ابو معاویة الضریر عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد المدینة فلیأت الباب

ابو الصلت عبد السلام۔ قال الحاکم سمعت ابا العباس محمد بن یعقوب یقول سمعت العباس بن محمد الدوری یقول سألت یحیٰ عن ابی الصلت فقال ثقة قال الذهبی فی المیزان رجل صالح وثقه یحی وقال ابن وشاح الکندی سمعت یحی یصدقه قال ابن حجر ابو الصلت ثقة صدوق وقد افرط العقیلی فیه وقال السیوطی ثقة وثقه یحی بن معین۔

ابو معاویة الضریر۔ ثقة احفظ الناس لحدیث الاعمش (تقریب) ثقة ثبت (میزان)۔

قال العباس الدوری سئلت یحیٰ بن معین عن ابی الصلت الهروی فقال ثقۃٌ
فقلت الیس قد حدث عن ابی معاویہ عن الاعمش انا مدینۃ العلم فقال قد حدث
بہ محمد بن جعفر الفیدی وھو ثقۃٌ مامونٌ وقال صالح جزرہ قلت لابن معین اباالصلت
یروی حدیث انا مدینۃ العلم فقال قد روی ۔ ھذا ذاک الفیدی عن ابی معاویۃ ۔
قال الحاکم حسین بن فھم بن عبد الرحمٰن ثقۃٌ مامو ن حافظ ۔
محمد بن یحیٰ بن الضریس ثقۃٌ ثبت قالہ العلائی ۔
محمد بن جعفر الفیدی ثقۃٌ ثبتٌ مقبول وثقہ ابن معین
قال السمعانی ۔ ابوالحسین محمد بن احمد بن تمیم القنطری صدوقٌ وقال محمد
ابن الفوارس کان فیہ لینٌ ۔
ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم الامام الثقۃ محدث المشرق (تذکرۃ الحفاظ)
مات فیھا محدث خراسان ومسند العصر ابوالعباس الاصم (قال الذھبی فی العبر)
وقال السیوطی فی الطبقات ابوالعباس الاصم الامام المفید الثقۃ المحدث
المشرق محمد بن یعقوب ۔
(۳) قال الترمذی ثنا اسماعیل بن موسی الفزاری عن محمد بن الرومی عن شریک
بن عبد اللہ عن سلمۃ بن کھیل عن سوید بن غفلہ عن ابی عبد اللہ الصنابحی عن ابی
الحسین علی ابن ابیطالب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم
وعلی بابھا ۔
قال ابن حجر فی الصواعق اخرج البزاز والطبرانی فی الاوسط عن جابر
بن عبد اللہ والطبرانی والحاکم والعقیلی وابن عدی عن ابن عمر والترمذی والحاکم

عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابھا وفی روایۃ فمن اراد العلم فلیات الباب وفی اخری عند الترمذی عن علی انا دار الحکمۃ وعلی بابھا۔

قال السیوطی فی النکت البدیعات حدیث ت ک انا مدینۃ العلم وعلی بابھا اوردہ من حدیث علی وابن عباس وجابر قلت حدیث علی اخرجہ الترمذی والحاکم وحدیث ابن عباس اخرجہ الحاکم والطبرانی وحدیث جابر اخرجہ الحاکم۔

(۱) اسماعیل موسی السدی الفزاری ابو محمد صدوق ویخطئ رمی بالرفض قال النسائی لیس بہ باس وقال مطین کان صدوقاً وثقہ ابن حبان (تقریب) روی عنہ ابوداؤد والترمذی والبخاری ومسلم وابن خزیمہ وابوعروبہ قال ابوحاتم صدوق وقال النسائی لیس بہ بأس مات ۲۴۵ھ (میزان)۔

(۲) محمد بن عمر بن الرومی ۔ ھو ممن رواہ البخاری فے غیر الصحیح وثقہ ابن حبان وقال ابوزرعہ فیہ لین وقال ابوداؤد ضعیف۔

(۳) شریک بن عبد اللہ النخعی ابو عبد اللہ الکوفی الحافظ الصادق احد الائمۃ وقال معویۃ بن صالح عن ابن معین صدوق ثقۃ قال ابو یعلی سمعت یحیی بن معین یقول شریک ثقۃ وقال سعدویہ سمعت عبد اللہ بن المبارک یقول شریک اعلم بحدیث الکوفیین من سفیان وقال ابوحاتم شریک صدوق وقال النسائی لیس بہ باس وقد اخرج مسلم لشریک متابعۃ مات ۱۷۷ھ (میزان)

سلمۃ بن کھیل الحضرمی ابو یحیی الکوفی ثقہ (تقریب)۔

سوید بن غفلۃ ابو امیۃ الجعفی من کبار التابعین قدم المدینۃ یوم دفن

النبی صلے اللہ علیہ وسلم وکان مسلماً فی حیاتہ (تقریب)

ابو عبد اللہ الصنابحی عبد الرحمٰن بن عسیلہ ثقۃ من کبار التابعین (تقریب)

وقد روی سوید بن سعید ابو محمد الھروی الانباری عن شریک عن سلمۃ عن الصنابحی عن علی قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابہا

وسوید بن سعید ھو شیخ مسلم احتج بہ مسلم وروی عنہ البغوی وابن ماجہ وکان صاحب حدیث وحفظ وھو صادق فی نفسہ ھو صحیح الکتاب قال ابو حاتم صدوق وقال البغوی کان من الحفاظ وقال صالح جزرہ صدوق الا انہ کان اعمی وقال الدارقطنی ثقۃ الخ (میزان) ۔

وقال ابن جریر ھٰذا خبر عندنا صحیح سندہ وقد وافق علیا فی روایۃ ھٰذا الخبر عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم غیرہ ۔

وقال ابن جریر ثنا محمد بن اسماعیل الضراری ثنا ابو الصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاھد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابہا فمن ارادا المدینۃ فلیات الباب ۔

محمد بن اسماعیل الضراری الرازی ابو صالح صدوق (تقریب) ۔

قال المتقی وقفت علی تصحیح ابن جریر الحدیث علی فی تھذیب الاٰثار مع تصحیح حاکم الحدیث ابن عباسؓ فاستخرت اللہ وجزمت بارتقاء الحدیث من مرتبہ الحسن الی مرتبۃ الصحۃ ۔

(٦) قال الامام ابو الحسن ابن شاذان ثنا اسحٰق بن مروان ثنا ابی عامر بن کثیر السراج عن ابی خالد عن سعد بن طریف عن الاصبغ بن نباتہ عن علی

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات بابها۔

(٧) قال الخطيب اخبرنا عبد الله بن محمد بن عبد الله ثنا محمد بن المظفر ثنا ابو جعفر الحسين بن حفص الخثعمى ثنا عباد بن يعقوب ثنا يحيى بن البشر الكندى عن اسماعيل بن ابراهيم المدنى عن ابى اسحاق عن الحارث عن على وعن عاصم بن ضمرة عن على قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بابها

(٨) قال الخطيب اخبرنا الحسين بن على الضميرى ثنا ابراهيم بن احمد بن ابى حصين محمد بن عبد الله ابو جعفر الحضرمى ثنا جعفر بن محمد البغدادى ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا مدينة العلم وعلى بابها فمن اراد المدينة فليات الباب

(٩) قال الخطيب ثنا على بن ابى على قال ثنا محمد بن المظفر ثنا احمد بن عبد الله ابن شابور ثنا عمر بن اسمٰعيل بن مجالد ثنا ابو معاويه عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ۔

(١٠) قال الخطيب ثنا محمد بن احمد بن رزق نا ابو بكر مكرم القاضى ثنا القاسم بن عبد الرحمٰن الانبارى ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاويه عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس الخ۔

(١١) قال الخطيب ثنا ابو طالب يحيى بن على الاسكرى اخبرنا ابو بكر ابن المقرى ثنا ابو الطيب محمد بن عبد الصمد الدقاق ثنا احمد بن عبد الله ابو جعفر المكتب اخبرنا عبد الرزاق ثنا سفيان عن عبد الله بن عثمان عن عبد الرحمٰن

بن جمان قال قال جابر بن عبد الله عن النبی صلی الله علیه وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۲) قال ابن المغازلی حافظ ابو الحسن علی بن محمد بن الطیب الجلابی ثنا محمد بن احمد بن عثمان نا ابو الحسن محمد بن المظفر بن موسی بن عیسی نا الباغندی محمد بن محمد بن سلیمان ثنا محمد بن مصفا ثنا حفص بن عمر العدنی ثنا علی بن عمرو عن ابیه عن جریر عن علی قال قال الخ۔

(۱۳) وقال ابن المغازلی اخبرنا ابو غالب محمد بن احمد بن سهل ثنا ابو طاهر بن ابراهیم بن عمر بن یحی ثنا محمد بن عبید الله ابن محمد بن عبید الله بن الخطیب حدثنا احمد بن محمد بن عیسی ثنا محمد بن عبد الله بن عمر بن مسلم الصفار ثنا ابو الحسین علی بن موسی الرضا قال ثنی ابی عن ابیه جعفر بن محمد عن ابیه عن جده علی بن الحسین عن ابیه عن جده قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم۔ الخ۔

(۱۴) وقال المغازلی اخبرنا ابو القاسم الفضل بن محمد بن عبد الله الاصبهانی ثنا ابو سعید محمد بن موسی بن الفضل بن شاذان ثنا ابو العباس محمد بن یعقوب الاصم۔ ثنا محمد بن عبد الرحیم الهروی ثنا ابو الصلت ثنا ابو معاویه عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها من اراد المدینة فلیات الباب۔

(۱۵) قال الامام ابو الحسن علی الجزری الشهیر بابن الاثیر فی اسد الغابة ابناءنا زید بن الحسن بن زید ابو الیمن الکندی قال ابناء نا ابو منصور بن زریق

انبانا احمد بن علی بن ثابت انبانا محمد بن احمد بن رزق انبانا ابو بکر بن مکرم بن احمد القاضی ثنا القاسم بن عبد الرحمن الانباری ثنا ابو الصلت ثنا معاویہ عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۶) قال البیهقی فی المعرفۃ اخبرنا ابو الحسین محمد بن الحسین بن داود العلوی قال ثنا محمد بن محمد بن سعد الهروی ثنا محمد بن عبد الرحمن النیسابوری قال ثنا ابو الصلت قال ثنا ابو معاویۃ عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۷) وروی الحافظ ابن النجار بطریق علی بن موسی الرضا عن ابیہ عن جدہ جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ علی بن الحسین عن ابیہ عن جدہ علی ابن ابیطالب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث۔

(۱۸) وروی الحافظ ابن مردویہ عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها من اراد العلم فلیات الباب۔

(۱۹) روی الحافظ ابن مردویہ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها من اراد المدینۃ فلیات بابها۔

(۲۰) قال السیوطی فی قول الجلی فی فضائل علی الحدیث السادس عشر عن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلی بابها اخرجہ ابو نعیم فی المعرفۃ۔

(۲۱) قال الماوردی حدیث انا مدینۃ العلم الخ رواہ احمد بن حنبل

من ثمانية طرق ورواه ابراهيم الثقفي من سبعة طرق ورواه ابن بطة من ستة طرق والحافظ الجعابي من ستة طرق وابن شاهين من اربعة طرق والخطيب من ثلثة طرق۔ (تقول ما وردی حدیث انا مدینۃ العلم چونتیس طریقوں سے مروی ہے)

وروی الشمس الدین الداؤدی حدیث انا مدینة العلم و علی بابها رواه احمد بن حنبل من ثمانية طريق (امام احمد ابن حنبل نے اس کی ۸ طریقوں سے روایت کی ہے)

وقال السبط ابن الجوزی فی تذکرۃ الخواص حدیث انا مدینة العلم رواه احمد فی الفضائل۔

قال ابن عبد البر فی الاستیعاب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا مدینة العلم وعلی بابها فمن اراد العلم فلیات من بابه۔

قال السیوطی فی تاریخ الخلفاء واخرج الترمذی والحاکم عن علی ابن ابیطالب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث انا مدینة العلم و علی بابها هذا حدیث حسن علی الصواب۔

حدیث نور

تحفۂ اثنا عشریہ کی یہ عبارت مندرجہ صفحہ (۴۲۴) کنت انا و علی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ قبل ان یخلق آدم باربعۃ عشر الف عام فلما خلق اللہ آدم قسم ذلک النور جزئین فجزءٌ انا و جزءٌ علی ابن ابیطالب۔ یہ حدیث موضوع ہے سارے اہل سنت اس پر متفق ہیں۔ وفی اسنادہ محمد ابن المروزی قال یحیی بن معین ھو کذاب وقال الدار قطنی متروک ولم یختلف احد من کذبہ اس کی اسناد محمد بن خلف مروزی سے ہے جس کو یحیی بن معین نے کذاب کہا ہے اور دار قطنی نے متروک کہا اور کسی نے اس کے جھوٹ میں اختلاف نہیں کیا ہے ویروی عن طریق آخر وفیہ جعفر ابن احمد وکان رافضیاً غالیاً کذاباً صناعاً وکان اکثر ما یضع فی قدح الصحابۃ و سبّھم الخ دیکھکر مجھے سخت تعجب ہوا حالانکہ امام احمد بن حنبل سند المحدثین نے اپنی تصنیف المناقب میں اس کی یوں روایت کی ہے ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزہری عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت انا و علی ابن ابیطالب نوراً بین یدی اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم باربعۃ الاف عام فلما خلق آدم قسم ذلک النور جزئین فجزءٌ انا و جزءٌ علی۔ اس کے کل راوی ثقہ صدوق فقیہ حجۃ ائمہ حدیث اور متورع ہیں۔ ان راویوں میں کہیں پر بھی محمد بن خلف یا احمد کا بیٹا جعفر نہیں۔ پھر اس حدیث کو صاحب تحفہ کا موضوع

تھوڑا العجب ثم العجب ہے۔

(۱) امام احمد بن حنبل ثقہ۔ حافظ۔ فقیہ۔ حجت۔ اور بے مثل امام حدیث ہیں۔

(۲) امام عبدالرزاق مشہور حفاظ۔ ثقہ صدوق و عدول ہیں۔

(۳) معمر بن راشد اعلام ثقات۔ ثبت۔ صدوق اور امام ہیں۔

(۴) محمد بن شہاب الزہری عَلَم حفاظ۔ فقیہہ۔ ثقہ وثبت اور امام فن حدیث ہیں۔

(۵) خالد بن معدان تابعی جلیل۔ ثقہ۔ متورع۔ فقیہہ اور حافظ الحدیث ہیں۔

(۶) زاذان ابو عمر الکندی۔ تابعی کبیر۔ ثقہ صدوق اور عدول ہیں صدہا صحابہ کی شاگردی کی ہے

(۷) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ صحابی جلیل القدر ہیں۔ بالجملہ کل کے کل راوی امام بخاری

ومسلم کے متفقہ راوی ہیں۔

حضرت احمد بن حنبل کے علاوہ اوروں نے بھی بلا محمد بن خلف مروزی اور جعفر بن احمد بن بیان

کے اس حدیث کی روایت کی ہے۔ چنانچہ:۔

۱۔ امام احمد بن حنبل کے فرزند عبداللہ نے زوائد مسند میں حدثنا الحسن ثنا

احمد بن المقدام العجلی ثنا فضیل بن عیاض ثنا ثور بن یزید عن خالد بن معدان

عن زاذان عن سلمان انہ قال سمعت حبیبی و قرۃ عینی رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم کے الفاظ سے اس حدیث کی روایت کی ہے۔

۲۔ امام ابو بکر ابن مردویہ نے کتاب مناقب میں بالفاظ حدثنا اسحاق بن محمد

بن علی ثنا احمد بن ذکریا ثنا ابو طحمان عن محمد بن خالد عن الحسین بن اسماعیل

بن حماد بن ابی حنیفۃ الامام عن ابیہ عن جدہ عن زیاد بن المنذر عن الامام

الباقر عن ابیہ عن جدہ الحسین عن علی انہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ

علیہ وسلم الحدیث روایت کی ۔

(۳) امام ابوبکر خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ کے صفحہ (۱۲۹) پر باسناد اخبرنا علی بن محمد بن عبداللہ العدنی ثنا ابو علی الحسن بن صفوان ثنا محمد بن سہل العطار ثنی ابوذکوان ثنی حرب بن بیان الضریر ثنا احمد بن عمرو ثنا احمد بن عبداللہ بن عمر عن عبدالکریم الجزری عن عکرمہ عن ابن عباس عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث روایت کی ہے ۔

۴۔ امام الحافظ احمد بن محمد العاصمی نے زین الفتیٰ میں باں اسناد روایت کی ہے اخبرنا الحسین بن محمد قال ثنا عبداللہ بن ابی المنصور ثنا محمد بن بشر ثنا محمد بن ادریس الرازی ثنا محمد بن عبداللہ المثنیٰ ثنی حمید الطویل عن انس ابن مالک عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الحدیث ۔

۵۔ امام العصر حافظ ابن عساکر نے تاریخ کے صفحہ (۳۹۱) پر باین اسناد روایت کی ہے اخبرنا ابو اسحاق الدمشقی نا ابو القاسم الحافظ نا ابو غالب بن البناء ثنا الجوھری ثنا ابو علی بن محمد بن احمد ثنا ابو سعید العدوی ثنا ابو الاشعث ثنا الفضیل بن عیاض عن ثور بن یزید عن خالد بن معدان عن زاذان عن سلمان

امام احمد بن حنبل کی مرویہ حدیث کی ذیل کے ائمہ حدیث نے تخریج بھی کی ہے ۔

(۱) امام ابو جعفر احمد بن عبداللہ الطبری نے ریاض النضرۃ کے صفحہ (۱۶۴) پر ۔

(۲) ۔ دیلمی نے مسند الفردوس کے صفحہ (۱۰۲) پر حرف الخاء میں ۔

(۳) دیلمی نے " " " (۱۵۹) پر حرف الکاف میں ۔

(۴) ۔ حافظ ابن عبدالبر نے بہجۃ المجالس میں ۔

۵۔ علامہ حافظ النطری نے خصائص علویہ کے صفحہ (۱۶۱) پر۔

۶۔ امام العلامہ کلاعی نے شفا میں۔

۷۔ حافظ ابن حجر عسقلانی نے تسدید القوس مختصر فردوس میں۔

۸۔ حافظ حدیث محمد بن یوسف الکنجی نے کفایت الطالب کے باب ۸۶ میں۔

۹۔ حافظ الحدیث وصّابی نے اکتفار کے صفحہ (۱۶۹-۱۷۰) پر۔

۱۰۔ علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان میں اس سے حدیث کی صحت وثقاہت کا اور اعتبار بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ حدیث من احسن الوجوہ صحیح ہے اس کی تفصیلی بحث ایک جداگانہ رسالہ میں انشاء اللہ شائع ہو گی۔

علامہ سبط ابن جوزی نے مراۃ الزمان اس حدیث کی روایت کے بعد لکھتے ہیں فان قیل قد ضعّفوا ھٰذا الحدیث فالجواب ان الحدیث الّذی ضعّفوہ غیر ھٰذا الّذی لفظًا واسنادًا۔ اما اللفظ خلقتُ انا وھارون ویحیٰی وعلی من طینۃ واحدۃ وفی روایۃ خلقتُ انا وعلی من نور وکنا عن یمین العرش الخ فقالوا فی اسنادہ محمد بن خلف المروزی وکان مخفلًا وفیہ ایضًا جعفر بن احمد بن بیان وکان شیعیًا۔ اما الحدیث الذی رویناہ یخالف ھذا اللفظ والاسناد لانّ رجالہ ثقاتٌ۔ اگر کہا جائے کہ بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ تو ہمارا جواب یہ ہے کہ جس حدیث کو ضعیف کہا ہے اس کے الفاظ اور اسناد اور ہیں۔ ایک کے لفظ تو خلقت انا وھارون الخ۔ اور دوسرے کے خلقت انا وعلی من نور الخ ہیں اس پہلی روایت میں محمد بن خلف اور دوسری میں جعفر بن احمد ہے وہ غفلت کرتا تھا۔ اور یہ شیعی تھا۔ مگر جس حدیث کی ہم نے روایت کی وہ لفظًا وسندًا ان ہر دو ضعیف روایتوں سے الگ سلگ ہے۔ ہماری حدیث کا ہر راوی ثقہ ہے انتہی۔

فن روایت کے بڑے جرح کرنے والے حافظ ابن جوزی نے ان موضوع حدیثوں پر علل میں جو جرح کی ہے اس کی کانٹ چھانٹ کر کر صاحب تحفہ نے حدیث صحیح پر جو چسپاں کر دیا ہے وہ وضع شئی غیر محلہ ہے۔

قال الحافظ فی العلل اخبرنا ابو المنصور القزاز نا احمد بن علی ثنی علی بن الحسن بن محمد الدقاق ثنا محمد بن اسمعیل الوراق ثنا ابراھیم بن الحسین ثنا محمد بن خلف المروزی ثنا موسیٰ بن ابراھیم ثنا موسیٰ بن جعفر عن ابیہ محمد عن جدہ علی بن الحسین قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وھارونُ ویحیٰ وعلیٌ من طینۃٍ واحدۃٍ الخ ھٰذا حدیث موضوعٌ والمتھم بہ المروزی قال یحیٰ بن معین ھو کذابٌ وقال الدار قطنی متروکٌ وقال ابن حبان کان مُغفّلاً فاستحق الترک یعنی یہ روایت بسبب مروزی کے جو متہم بکذب ہے موضوع ہے یحییٰ نے کہا مروزی جھوٹا ہے دارقطنی نے کہا متروک ہے ابن حبان نے کہا غفلت کرتا تھا اور مستحق ترک ہے۔

آگے چل کر پھر ابن جوزی لکھتے ہیں وقد وری جعفر بن احمد بن بیان عن محمد بن عمر والطائی عن ابیہ عن سفیان عن داؤد عن ابی الھند عن الولید عن نمیر الحضرمی عن ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خلقت انا وعلے من نور وکنّا عن یمین العرش الخ ھٰذا وضعہ جعفر بن احمد وکان رافضیًا یضع الحدیث یعنی اس روایت کو جعفر گھڑا ہے یہ رافضی تھا اور وضع حدیث کیا کرتا تھا۔

ارباب بصیرت فیصلہ کرلیں کہ آیا ابن جوزی نے جن دو حدیثوں کو موضوع کہا ہے

وہ اسناداً یا لفظاً حدیث صحیح مرویہ امام احمد ابن حنبل سے کہیں پر بھی ملتے جلتے ہیں یا نہیں فاللہ الموفق وھو یھدی السبیل۔



تمت

مطبوعہ

اعظم اسٹیم پریس گورنمنٹ ایجوکیشنل پرنٹر چار مینار حیدرآباد دکن

۱۳۵۲ھ